باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی APNA Member
کراچی، لاہور، راولپنڈی / اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار
Daily QAUM KI AWAZ karachi
روزنامہ قوم کی آواز کراچی
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
جلد:24 | بدھ 02 جمادی الاوّل 1448ھ 14 اکتوبر 2026ء | شمارہ:212

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
''والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔''

تکبر کرنے والے
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور امر حا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے از راہ تکبر کتراتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
''جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ
اور رزق کا کوئی رستہ نہ نکلے
تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو''۔

شنگھائی سرمایہ کاری کانفرنس سندھ میں صنعتی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کریگی



کانفرنس کے ذریعے سندھ کی معاشی صلاحیت کو عالمی سرمایہ کاروں کے سامنے اجاگر کرنے اور چینی سرمایہ کاروں کے ساتھ کاروباری روابط مضبوط بنانے پر توجہ دی جائے گی

چینی سرمایہ کاری سے جدید ٹیکنالوجی، صنعتی مہارت، جدید پیداواری طریقوں اور بین الاقوامی کاروباری تجربات سے استفادے کے مواقع پیدا ہوں گے تھر کے قدرتی وسائل، صنعتی زونز اور تجارتی روابط کی ترقی کیلئے چینی سرمایہ کاروں کے ساتھ شراکت داری اہم ثابت ہو سکتی ہے

کراچی (بزنس رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ شنگھائی میں ہونے والی سرمایہ کاری کانفرنس صوبے میں سرمایہ کاری، صنعتی ترقی، روزگار کے مواقع اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی۔ کانفرنس کے ذریعے سندھ کی معاشی صلاحیت کو عالمی سرمایہ کاروں کے سامنے اجاگر کرنے اور چینی سرمایہ کاروں کے ساتھ کاروباری روابط مضبوط بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ قدرتی وسائل، توانائی، زراعت، معدنیات، ٹرانسپورٹ، بنیادی ڈھانچے اور صنعتی ترقی کے وسیع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

اہم خبر



سندھ اور چین کے صوبے ہوبئی میں تجارت و سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

وزیر اعلیٰ سندھ کی وزیر آبپاشی اور دیگر اعلیٰ حکام کے ہمراہ چین کے شہر ووہان میں چینی حکام سے ملاقاتیں

ووہان، چین (بزنس رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ سندھ اور چین کے صوبے ہوبئی کے درمیان تجارتی، اقتصادی اور ادارہ جاتی تعاون کو عملی شراکت داری میں تبدیل کرنے کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کر دیا گیا ہے، جبکہ کراچی میں پانی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے 100 کلومیٹر طویل پائپ لائن بچھانے کے منصوبے پر بھی چینی کمپنی ایچ بی ایس زیڈ نے کام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

رحمان بابا ایکسپریس کو حادثہ، وزیر اعلیٰ سندھ کا قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہارِ افسوس

متاثرین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، زخمیوں کے علاج کے لیے سندھ کے اسپتال حاضر ہیں، مراد علی شاہ

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے رحمان بابا ایکسپریس کو پیش آنے والے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ملک بھر میں 86 پروازیں منسوخ، 59 تاخیر کا شکار

کراچی (این این آئی) ملک بھر میں فضائی کمپنیوں کے انتظامی مسائل کے باعث آج 86 پروازیں منسوخ جبکہ 59 تاخیر کا شکار ہوگئیں، جس کے باعث مسافروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

کراچی میں 72 امیدواروں نے فائر فائٹر تربیتی کورس مکمل

کراچی (این این آئی) فیڈرل شہری دفاع تربیتی اسکول گلشن اقبال میں فائر فائٹر دوم کورس مکمل کرنے والے 72 امیدواروں میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ کمانڈنٹ محبوب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

سندھ میں 24.7 فیصد لڑکیوں کی شادی 18 سال سے پہلے ہونے کا انکشاف

15 سال سے کم عمر میں شادی کی شرح 7.5 فیصد، لڑکوں میں کم عمری کی شادی کا تناسب 8.5 فیصد ریکارڈ

حیدرآباد (این این آئی) سندھ میں 24.7 فیصد خواتین کی شادی 18 سال کی عمر سے پہلے ہونے کا انکشاف ہوا ہے، جبکہ 7.5 فیصد کی شادی 15 سال کی عمر سے قبل کر دی گئی تھی۔ دوسری جانب مردوں میں 18 سال سے پہلے شادی کی شرح 8.5 فیصد اور 15 سال سے پہلے شادی کا تناسب 2.2 فیصد رہا۔ یہ اعداد و شمار قومی کمیشن برائے حقوق اطفال کی جانب سے اقوام متحدہ کے ادارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کی حمایت کرتے ہوئے وزیر اعظم سے کراچی میں امن و امان کی صورتحال پر نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا تھا جس پر وزیر اعظم نے اسحاق ڈار کی سربراہی میں وفد کو اسلام آباد بھیجا تھا

ایم کیو ایم کی حمایت پر ایمرجنسی کا نفاذ

ڈپٹی وزیر اعظم اسحاق ڈار، رانا ثناءاللہ، طارق فضل چوہدری، اعظم نذیر تارڑ سمیت دیگر شریک تھے جبکہ ایم کیو ایم کے وفد کی سربراہی چیئرمین خالد مقبول صدیقی کر رہے تھے ان کے ہمراہ ڈاکٹر فاروق ستار، امین الحق، خواجہ اظہار الحسن، اقبال محمود، عامر معین پیرزادہ سمیت دیگر اراکین شامل تھے

ملاقات میں خیبر پختونخوا کی موجودہ صورتحال اور اس حوالے سے مستقبل میں اختیار کی جانے والی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعظم نے ایم کیو ایم پاکستان کے وفد کو صوبے کی صورتحال اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے اعتماد میں لیا ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور حکومت کو درپیش اہم معاملات پر بھی بات چیت کی گئی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کی حمایت کرتے ہوئے وزیر اعظم سے کراچی میں امن و امان کی صورتحال پر نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا۔ ذرائع کو موصول اسلام آباد میں وزیر اعظم کے ہمراہ اعلیٰ حکومتی وفد شریک تھا جس میں ڈپٹی وزیر اعظم اسحاق ڈار، رانا ثناءاللہ، طارق فضل چوہدری، اعظم نذیر تارڑ سمیت دیگر شریک تھے جبکہ ایم کیو ایم کے وفد کی سربراہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



ایم کیو ایم کے کنوینئر خالد مقبول کی سربراہی میں وفد نے وزیر اعظم اور حکومتی وفد سے ملاقات کی

PTI کا ایمرجنسی گورنر راج ہائیکورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان

عمران سے ملاقات کے بعد مذاکرات پر تیار، چکوری

اسلام آباد (خبر ایجنسیاں) اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ہم جمہوری پاکستان کے لیے ہر طرح کے مذاکرات کے لیے تیار ہیں، پی ٹی آئی نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی، گورنر راج کے نفاذ کو پشاور ہائیکورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کر دیا، اپوزیشن لیڈر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

کلفٹن کے رہائشی پلاٹ کو کمرشل کرنے کا معاملہ، کے ڈی اے کے 3 ملازمین سے جواب طلب

ڈائریکٹر لینڈ مینجمنٹ سمیت تین اہلکاروں کو شوکاز نوٹس جاری، تین روز میں وضاحت پیش کرنے کی

کراچی (این این آئی) کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (کے ڈی اے) میں کلفٹن کے رہائشی پلاٹ کو کمرشل میں تبدیل کرنے کی کارروائی پر تین ملازمین سے جواب طلب کر لیا گیا ہے۔ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

اسکردو جانے والی پرواز 6 گھنٹے بعد کراچی واپس، مسافر مشتعل

موسمی خرابی کے باعث طیارہ پہلے اسلام آباد اتارا گیا، بعد ازاں کراچی لایا گیا؛ مسافروں کو رقم کی واپسی یا متبادل سفر کی یقین

کراچی (این این آئی) اسکردو جانے والی پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کی پرواز کے 455 چھ گھنٹے بعد کراچی واپس پہنچ گئی، جس پر مسافروں نے شدید غصے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

پاکستان سمیت دنیا بھر میں قدرتی آفات کے تدارک کا عالمی دن منایا گیا

ماہرین کا زلزلوں، سیلابوں اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کم کرنے کے لیے پیشگی تیاری اور عوامی شعور اجاگر کرنے پر

کراچی (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں منگل کو قدرتی آفات کے تدارک کا عالمی دن منایا گیا۔ اقوام متحدہ کی ہدایت پر ہر سال 13 اکتوبر کو منائے جانے والے اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

کراچی میں پولیس مقابلے، 4 زخمیوں سمیت 5 ملزمان گرفتار

کراچی (این این آئی) شہر کے مختلف علاقوں میں پولیس مقابلوں اور کارروائیوں کے دوران چار زخمیوں سمیت پانچ ملزمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کراچی، چپلوں میں چرس اسمگل کرنے والا گروہ پکڑا گیا، موچی بھی نیٹ ورک میں شامل

کراچی (این این آئی) گڈاپ پولیس نے بلوچستان سے چپلوں میں چھپا کر منشیات کراچی اسمگل کرنے والے گروہ کے دو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

شہید ملت روڈ پر بائیک رائیڈر سے موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین لیا گیا

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں اسٹریٹ کرائم کی وارداتوں کا سلسلہ جاری ہے، شہید ملت روڈ کے قریب مسلح ملزمان آن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

پانی کے ضیاع میں کمی اور منصفانہ تقسیم پائیدار زرعی ترقی کیلئے ناگزیر، سیکریٹری آبپاشی سندھ

فرانس میں آبپاشی کی عالمی کانفرنس سے ظریف کھیڑو کا خطاب،

جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل نگرانی اور مؤثر انتظامی نظام کے ذریعے آبی وسائل کے بہتر استعمال پر زور

کراچی (این این آئی) سیکریٹری آبپاشی سندھ ظریف کھیڑو نے کہا ہے کہ پانی کے وسائل کا مؤثر استعمال، آبپاشی نظام کی جدید کاری اور کسانوں کو بروقت و منصفانہ بنیادوں پر پانی کی فراہمی پائیدار زرعی ترقی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر انتظامی نظام کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

آفات کے نقصانات بروقت تیاری اور منصوبہ بندی سے کم کیے جاسکتے ہیں، سلمان شاہ

عالمی دن پر ڈی جی پی ڈی ایم اے سندھ کا محفوظ اور ماحول دوست تعمیرات پر زور

سیلابی پانی کے قدرتی بہاؤ میں رکاوٹ نہ ڈالنے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) سندھ سلمان شاہ نے کہا ہے کہ قدرتی آفات کے نقصانات بروقت تیاری، مؤثر منصوبہ بندی اور حفاظتی اقدامات کے ذریعے کم کیے جاسکتے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے اثرات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

قاضی احمد میں 13 سالہ بچی سے مبینہ زیادتی، چھ نامزد ملزمان گرفتار

آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو کی شہید بینظیر آباد پولیس کو شاباش،

ٹھوس شواہد کی بنیاد پر تفتیش اور متاثرہ بچی کو تحفظ فراہم کرنے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) شہید بینظیر آباد کے علاقے قاضی احمد میں 13 سالہ بچی سے مبینہ زیادتی کے مقدمے میں پولیس نے تمام چھ نامزد ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے ملزمان کی گرفتاری پر ڈی آئی جی شہید بینظیر آباد فیصل بشیر، ایس ایس پی ڈاکٹر سمیر نور چنہ اور قاضی احمد پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہا ہے۔ ایس ایس پی ڈاکٹر سمیر نور چنہ کے مطابق متاثرہ بچی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

گلشن حدید میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد کی پراسرار ہلاکتیں

میاں بیوی کی لاشوں کے قریب پستول برآمد، شاہ زیب پر بیوی کو گولی مارنے اور بہن سمیت دو کم سن بیٹیوں کو زہر دینے کا شبہ،

مبینہ تحریر میں والد کی وفات کے بعد رشتہ داروں کے رویے اور مالی مشکلات کا ذکر، آئی جی سندھ نے رپورٹ طلب کر لی

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے گلشن حدید، فلک ناز سوسائٹی میں ایک گھر سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی لاشیں برآمد ہونے کے واقعے نے شہر میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ جاں بحق ہونے والوں میں میاں بیوی، ان کی دو کم سن بیٹیاں اور شوہر کی بہن شامل ہیں۔ ابتدائی پولیس تحقیقات کے مطابق واقعہ بظاہر خودکشی اور قتل کا معلوم ہوتا ہے، تاہم ہلاکتوں کی اصل وجوہات کا حتمی تعین پوسٹ مارٹم، فرانزک شواہد اور دیگر تحقیقات کے بعد ہی ہو سکے گا۔ پولیس اور ریسکیو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اورنگی ٹاؤن میں پولیس کا سرچ آپریشن، مشتبہ افراد کی بائیومیٹرک تصدیق

کراچی (این این آئی) ڈسٹرکٹ ویسٹ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کے سلسلے میں تھانہ پاکستان بازار کی حدود میں غوثیہ بلوچ کالونی، سیکٹر ساڑھے گیارہ اورنگی ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں میں سرچ آپریشن کیا۔ ایس ایس پی ویسٹ طارق الٰہی مستوئی کی ہدایات پر کیے گئے آپریشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی کو گورنر ہاؤس میں چانسلر الغزالی یونیورسٹی مفتی عبدالرحیم ادارے کی شیلڈ پیش کر رہے ہیں، اس موقع پر سابق مصری وزیر پروفیسر ڈاکٹر سامی الشریف، قونصل جنرل عمان سمیح الحجاری، پرنسپل سیکریٹری ٹو گورنر سندھ ڈاکٹر سید سیف الرحمان سمیت دیگر بھی موجود ہیں

گورنر سندھ سے مسلم ممالک کی جامعات کے سربراہان کی ملاقات

الغزالی یونیورسٹی کے دو روزہ بین الاقوامی سمٹ میں شریک، مصر، ملائیشیا، ترکیہ، اردن، لبنان، صومالیہ، لیبیا کی جامعات کے نمائندے شامل

پروفیسر ڈاکٹر سامی الشریف نے مفتی عبدالرحیم، سرپرست جامعہ الرشید اور چانسلر الغزالی یونیورسٹی کے اقدامات کی تعریف کی

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے الغزالی یونیورسٹی کے دو روزہ بین الاقوامی سمٹ میں شریک مسلم ممالک کی جامعات کے چانسلرز، وائس چانسلرز، ریکٹرز اور دیگر بین الاقوامی تعلیمی شخصیات نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں مسلم دنیا کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

زبیر طفیل نے بی ایم پی سے کیا گیا معاہدہ ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا

بی ایم پی کے رہنما قابل اعتماد نہیں ہیں کیونکہ وہ ماضی میں بھی اتحاد توڑ چکے ہیں، صدر یو بی جی

بی ایم پی کے رہنماؤں نے منتخب صدر لاہور چیمبر علی حسام اصغر کے ساتھ بھی معاہدہ کر کے توڑ دیا



کراچی (بزنس رپورٹر) صدر یونائیٹڈ بزنس گروپ زبیر طفیل نے یو بی جی اور بزنس مین پینل (بی ایم پی) کے مابین طے پانے والے معاہدے کو ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ زبیر طفیل نے سرپرست اعلیٰ یو بی جی ایس ایم تنویر کو ایف پی سی سی آئی کے صدر کے عہدے کے لیے یو بی جی کی جانب سے متفقہ صدارتی امیدوار نامزد ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یو بی جی کے صدر کی حیثیت سے میری تجویز ہے کہ بی ایم پی یا انجم نثار کے ساتھ اتحاد کے فیصلے کو واپس لیا جائے یا منسوخ کر دیا جائے۔ انہوں نے بی ایم پی کے سیکریٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری آئی سی سی آئی کے صدر محمد زکریا اکبر ضیاء پاکستان چین بزنس فورم کے شریک چیئرمین شیخ اعجاز اصغر سے یادگاری شیلڈ وصول کر رہے ہیں۔ اس موقع پر چینی وفد کے ارکان آئی سی سی آئی کے سابق صدور میاں اکرم فرید اور محمد اعجاز عباسی ایگزیکٹو ممبر عباس ہاشمی اور کاروباری برادری کے دیگر نمائندے بھی موجود ہیں۔

اسلام آباد کو پاکستان چین صنعتی تعاون کا مرکز بنانے کی ضرورت ہے

محمد زکریا اکبر ضیا

پاکستان چین بزنس فورم کے چیف پیٹرن لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقیوم اور شریک چیئرمین شیخ اعجاز اصغر سے وفد کے ہمراہ ملاقات

آئندہ سرگرمیوں سے قبل مارچ 2027 میں اسلام آباد میں ایک بڑی پاکستان چین ایکسپو منعقد کی جائے، صدر اسلام آباد چیمبر

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر محمد زکریا اکبر ضیاء نے پاکستان اور چین کے درمیان صنعتی تعاون کو فروغ دینے، مشترکہ منصوبوں کے قیام، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور مینوفیکچرنگ کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانے پر زور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

آرٹلری میدان میں پولیس مقابلہ، ایک ملزم زخمی حالت میں گرفتار

کراچی (این این آئی) تھانہ آرٹلری میدان پولیس نے وائی ایم سی گراؤنڈ کے قریب مبینہ پولیس مقابلے کے بعد ایک ملزم کو زخمی حالت میں جبکہ دوسرے کو بغیر کسی زخم کے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق اہلکار دورانِ گشت وائی ایم سی گراؤنڈ کے قریب موجود تھے کہ موٹر سائیکل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

صنعت کا رٹیکس گوشوارے جمع نہیں کرا سکے، مزید مہلت دی جائے، شیخ عمر ریحان

ٹیکس نظام میں آسانیاں پیدا کرنا وقت کی ضرورت ہے، صدر کاٹی

گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں ایک ماہ کی توسیع کی جائے، ممتاز صنعتکار



کراچی (بزنس رپورٹر) کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (کاٹی) کے صدر شیخ عمر ریحان نے حکومت اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) سے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ میں فوری طور پر ایک ماہ کی مزید توسیع کا مطالبہ کیا ہے۔ صدر کاٹی نے کہا کہ اگرچہ حکومت نے اس سے قبل ٹیکس گزاروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں پندرہ دن کی توسیع دی تھی، تاہم ایف بی آر کے آن لائن پورٹل آئرس (IRIS) میں تکنیکی خامیوں اور مسلسل سست روی کے باعث تاجر اور صنعت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

روزنامہ
قوم کی آواز
کراچی
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹو ایڈیٹر: نصرت حارث
منیجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
Reg No. 1/T/0001/642446
ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ ''قوم کی آواز'' کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرحمٰن ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔
GROUP OF PUBLICATION
VON
VOICE OF NATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال
جن قارئین کو اخبار نہ ملے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

ریاض ایئرپورٹ پر حملہ۔۔۔۔!

ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ہفتے کو ہونے والے حملے میں ایک پاکستانی سمیت 13 افراد شہید جبکہ سینکڑوں زخمی ہوگئے۔ سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن کے ترجمان کے مطابق پروجیکٹائل حملے سے ہوائی اڈے کی عمارت کو کافی نقصان پہنچا جس کا جائزہ اور تخمینہ لگانے کا کام جاری ہے۔ حوثی باغیوں کی طرف سے فائر کئے گئے ایک اور میزائل کو فضاء ہی میں ناکارہ بنادیا گیا تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے حوثی ملیشیاء کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے شہریوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، ایسے پرتشدد اقدامات علاقائی امن اور استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی کرنے والے یہ حملے فوری بند کیے جائیں۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کی حمایت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سلامتی اور سلامتی کے تحفظ کے عزم پر قائم ہیں۔ ترجمانِ دفترِ خارجہ نے کہا کہ شہری ہوائی اڈے کو نشانہ بنانا دہشت گردی کی گھناؤنی کارروائی ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب 2014ء میں یمن میں سیاسی انتقالِ اقتدار کے دوران اختلافات اور مسلح تصادم شدت اختیار کر گئے۔ حوثیوں نے یمن کے دارالحکومت صنعا اور دیگر علاقوں پر قبضہ کرلیا تو مارچ 2015ء میں سعودی عرب کی قیادت میں قائم اتحاد نے یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی حمایت میں فوجی مداخلت کی۔ اس کے بعد سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان میزائل حملوں، فضائی کارروائیوں اور سرحد پار کشیدگی کا سلسلہ جاری رہا۔ اپریل 2022ء میں اقوامِ متحدہ کی ثالثی میں جنگ بندی ہوئی جس سے لڑائی میں نسبتاً کمی آئی تاہم تنازعے کا پائیدار سیاسی حل نہ نکل سکا۔ حالیہ واقعات نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ طویل تنازعات میں عارضی سکون کو مستقل اَمن سمجھ لینا درست نہیں ہے۔ حوثیوں اور سعودی عرب کے درمیان یہ تنازعہ یقیناً تشویشناک ہے کیونکہ وہاں حملہ صرف ایک ملک کی سلامتی کا مسئلہ نہیں بلکہ اس کے اثرات پورے خطے، بین الاقوامی فضائی سفر، تجارت اور توانائی کی منڈیوں تک پھیل سکتے ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی صورتحال خاصی پیچیدہ ہے۔ ملک پہلے ہی دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں مصروف ہے، ایک طرف افغانستان سے متعلق سکیورٹی چیلنج ہیں تو دوسری طرف بھارت کے ساتھ تعلقات اور سرحدی تناؤ کے مسائل موجود ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی، داخلی سلامتی کے تقاضے، معاشی مشکلات اور محدود وسائل بھی ریاست کیلئے چیلنج بنے ہوئے ہیں۔ پاکستان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت اپنے عزم کا اعادہ کرچکا ہے، اس لیے وہ سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو نظرانداز نہیں کرے گا لیکن ضروری ہے کہ دفاعی اقدامات اور ردِعمل کا تعین معاہدے کی شرائط، زمینی حقائق، قومی مفادات اور علاقائی سلامتی کو سامنے رکھ کر کیا جائے۔ سعودی عرب کی سلامتی یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ یمن کے عوام کو مزید جنگی تباہی سے بچانا بھی لازم ہے۔ حوثیوں کی طرف سے ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی جتنی بھی مذمت کی جائے، کم ہے۔ شہری آبادی یا غیر فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ ایسے میں چین، ایران اور دیگر بااثر ممالک کو سفارتی رابطوں کے ذریعے حالات سنبھالنے اور فریقوں کو مذاکرات کی طرف لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کشیدگی میں اضافہ پورے خطے کے لیے مشکلات بڑھا سکتا ہے، اس لیے تحمل اور ذمہ داری سے کام لینا ضروری ہے۔ مذاکرات کے لیے سازگار ماحول بنانے کی خاطر حملوں کا سلسلہ روکنے اور باہمی اعتماد بحال کرنے کیلئے موثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ اختلافات کتنے ہی گہرے کیوں نہ ہوں، معاملات بات چیت کے ذریعے ہی حل ہوسکتے ہیں۔



سینئر صحافی سید بختیار شاہ کے بھتیجے کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

انتقال کی خبر پر صدر میر پور خاص پریس کلب نذیر پہنور سمیت پریس کلب کے دیگر عہدیداران، شہر کی سیاسی، سماجی، مذہبی اور کاروباری شخصیات نے لواحقین سے گھر جا کر تعزیت کی



میر پور خاص (بیورو رپورٹ) سینئر صحافی سید بختیار شاہ کے جواں سالہ بھتیجے اسامہ ولد امتیاز شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سینئر صحافی سید بختیار شاہ کے بڑے بھائی امتیاز شاہ کے صاحبزادے اسامہ امتیاز طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انتقال کی خبر پر صدر میر پور خاص پریس کلب نذیر پہنور سمیت پریس کلب کے دیگر عہدیداران، شہر کی سیاسی، سماجی، مذہبی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

شاہ عبداللطیف گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں "ایک دن کی حکمرانی" کے عنوان سے اسٹوڈنٹ ڈے کا انعقاد



میر پور خاص (بیورو رپورٹ) شاہ عبداللطیف گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں "ایک دن کی حکمرانی" کے عنوان سے اسٹوڈنٹ ڈے کا انعقاد، طلبہ نے اساتذہ کا کردار ادا کرتے ہوئے کلاسز کا نظم ونسق سنبھالا، سرگرمی کا مقصد خود اعتمادی، قائدانہ صلاحیتوں اور اساتذہ کے احترام کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کمشنر میر پور خاص کا بڑا اقدام، ڈویژن بھر میں دفعہ 144 نافذ، پانچ سے زائد افراد کے اجتماعات پر پابندی عائد

میر پور خاص (بیورو رپورٹ) کمشنر میر پور خاص کا بڑا اقدام، ڈویژن بھر میں دفعہ 144 نافذ، پانچ سے زائد افراد کے اجتماعات پر پابندی عائد میر پور خاص کمشنر میر پور خاص ڈویژن شاہ میر خان بھٹو نے امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کے لیے میر پور خاص، عمر کوٹ اور تھرپارکر سمیت پورے ڈویژن میں ضابطہ فوجداری کی دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے 15 روز کے لیے مختلف سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کردی ہیں۔ اس سلسلے میں 12 اکتوبر 2026ء کو باضابطہ حکم نامہ جاری کیا گیا، جس کے مطابق پابندیوں کا اطلاق 12 اکتوبر سے 26 اکتوبر 2026ء تک ہوگا جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

این آئی سی وی ڈی میں مورفین انجیکشن کی تقریباً 3 ہزار خوراکیں زائد المیعاد ہونے کا انکشاف، انتظامی نگرانی اور مالی نقصان کی تحقیقات کا مطالبہ



کراچی (رپورٹ: پیر بخش نوناری) کراچی کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (این آئی سی وی ڈی) میں مورفین انجیکشن کے تقریباً 3 ہزار ایمپولز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

تحفظ حرمین شریفین کے لیے جامعہ بحرالعلوم سلفیہ میر پور خاص میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کا اہم اجلاس



عبداللہ محمدی نے صحافی عبدالغفار لغاری سے خصوصی بات چیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

میر پور خاص (بیورو رپورٹ) تحفظ حرمین شریفین کے لیے جامعہ بحرالعلوم سلفیہ میر پور خاص میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کا اہم اجلاس۔ تفصیلات کے مطابق مرکزی جمعیت اہل حدیث کے رہنماء مولانا افتخار احمد اظہر کی قیادت میں جامعہ بحرالعلوم سلفیہ میر پور خاص میں تحفظ حرمین شریفین کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں جمعیت اہل حدیث سندھ کے مرکزی رہنماؤں نے خصوصی شرکت کی، اجلاس کے بعد جمعیت اہل حدیث پاکستان سندھ کے صوبائی امیر مفتی محمد یوسف قصوری، ناظم اعلیٰ سندھ علامہ پروفیسر محمد ابراہیم طارق اور ڈاکٹر عامر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پنجاب کے 38 رکنی افسران کے وفد کا سکھر کا مطالعاتی دورہ، کمشنر سے ملاقات

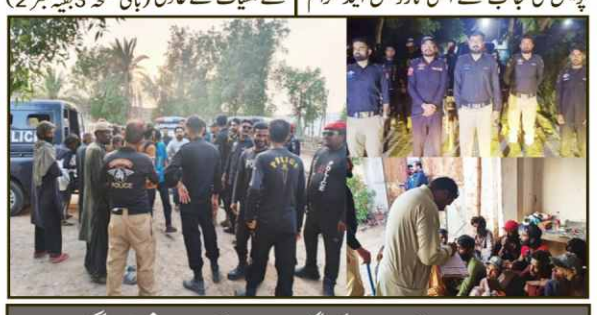
سکھر (بیورو رپورٹ) محکمہ بلدیات و ترقیاتِ پنجاب کے 38 رکنی افسران کے وفد نے ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پنجاب سید سالک عظمت کی سربراہی میں سکھر کا مطالعاتی دورہ کیا اور کمشنر سکھر ڈویژن عابد سلیم قریشی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ وفد پنجاب حکومت کے تیسرے چھ ہفتوں کے لازمی ترقیاتی تربیتی پروگرام کے سلسلے میں سکھر پہنچا۔ اس موقع پر کمشنر آفس کی جانب سے وفد کو سکھر ڈویژن کے اضلاع سکھر، خیرپور اور گھوٹکی کی تاریخی و جغرافیائی اہمیت، آبادی، مقامی حکومتوں کے نظام، تعلیم، صحت، زراعت، جامعات، نہری نظام اور سرحدی علاقوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وفد کو سندھ حکومت کے مختلف ترقیاتی اور فلاحی اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا، جن میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانا، پیپلز ہاؤسنگ پروگرام کے تحت مستحق اور بے گھر افراد کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

روہڑی اور نارا کینال کے اطراف خوبصورتی کے منصوبے کے لیے متبادل مقام منتخب، کمشنر عابد سلیم قریشی کی زیر صدارت اجلاس

سکھر (نمائندہ قوم کی آواز) کمشنر سکھر ڈویژن عابد سلیم قریشی کی زیر صدارت روہڑی اور نارا کینال کے اطراف خوبصورتی کے منصوبے اور شہید ذوالفقار علی بھٹو پبلک پارک کی تعمیر سے متعلق اجلاس منعقد ہوا، جس میں ودمن یونیورسٹی کے سامنے واقع تقریباً 10 ایکڑ خالی اراضی پر پارک تعمیر کرنے کی تجویز کا جائزہ لیا گیا۔ کمشنر آفس کے کانفرنس ہال میں ہونے والے اجلاس میں چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل سکھر سید کمیل حیدر شاہ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں مجوزہ منصوبے کے مقام، انتظامی امور اور متعلقہ محکموں کے اعتراضات پر غور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

میر پور خاص پولیس کی جانب سے اینٹی نارکوٹکس اینڈ کرائم کنٹرول سوشل اویئرنیس آرگنائزیشن کے تعاون سے منشیات کے عادی افراد کی بحالی کیلئے اہم اقدام

میر پور خاص (بیورو رپورٹ) میر پور خاص پولیس کی جانب سے اینٹی نارکوٹکس اینڈ کرائم کنٹرول سوشل اویئرنیس آرگنائزیشن کے تعاون سے منشیات کے عادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



میر پور خاص اور نگ آباد کی گلیوں میں گندا پانی جمع، گھروں میں داخل، خواتین اور بچے شدید اذیت میں مبتلا



میر پور خاص (بیورو رپورٹ) میر پور خاص اور نگ آباد کی گلیوں میں گندا پانی جمع، گھروں میں داخل، خواتین اور بچے شدید اذیت میں مبتلا، تفصیلات کے مطابق میر پور خاص کے علاقے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

نوشہرو فیروز: زنا بالجبر کے مقدمے میں ملزم کو 14 سال قید اور 3 لاکھ روپے جرمانے کی سزا

نوشہرو فیروز (نمائندہ قوم کی آواز) ایڈیشنل سیشن جج مورو کی عدالت، جو صنفی تشدد کے مقدمات کی سماعت کرتی ہے، نے زنا بالجبر کے مقدمے میں جرم ثابت ہونے پر ملزم امجد ولد عطا محمد ماچھی کو 14 سال قید بامشقت اور 3 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنادی۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزم کو مزید تین ماہ قید سادہ بھگتنا ہوگی۔ پولیس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

GOLD RATE

سونا 24K-(10 گرام)	387,517
سونا 24K-(فی تولہ)	452,000
سونا 22K-(10 گرام)	355,224
سونا 22K-(فی تولہ)	414,440
چاندی-(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)



ٹرینوں کی آمد و رفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیز گام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطری دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
بانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

International Roundup

تصاویر: نسیم خان

ترتیب: علیم نواب خان

شارجہ کا 45 واں عالمی کتب میلہ 2026: چار سے پندرہ نومبر 2026ء ایکسپو سینٹر شارجہ میں منعقد ہوگا' احمد بن سعود بن ناصر الروحی، احمد بن رقاد العامری و دیگر کی پرہجوم پریس کانفرنس

خولہ الحجینی، منصور الحسنی کے ہمراہ احمد بن رقاد العامری نے شیخ ڈاکٹر سلطان بن محمد القاسمی اور شیخہ بدور بنت سلطان القاسمی کے ثقافتی وژن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میلہ عالمی ناشرین، مصنفین اور قارئین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرے گا

احمد بن سعود بن ناصر الروحی کے مطابق عمان مہمان اعزاز ہوگا، 50 عمانی ادیب و فنکار شریک ہوں گے، 15 ثقافتی نشستیں، 20 فنکارانہ پرفارمنسز اور بچوں کی چھ ورکشاپس منعقد ہوں گی، جبکہ زہران القاسمی اور حسن المطروشی بھی شریک ہوں گے

منصور الحسنی نے عالمی اشاعتی صنعت کے فروغ کے لیے نیویارک یونیورسٹی کے اشتراک سے پبلشرز ٹریننگ پروگرام، 16 ویں شارجہ پبلشرز کانفرنس اور لائبریری کانفرنس کی تفصیلات بتائیں، ڈینیئلا ٹلی اور خالد الصاوی تخلیقی تحریر و اداکاری کی ورکشاپس منعقد کریں گے

خولہ الحجینی، کلیئر میکنٹوش، کیرن ڈیون، عبداللہ عنان اور حسین المہدی سمیت عالمی ادبی و فنکارانہ شخصیات کی شرکت ہوگی، تھرلر فیسٹیول، واٹر لینڈ، وین میموریز سنگ اور امپاسیبل یا سائنس جیسے پروگرام زائرین کو ادب، تھیٹر اور تفریح کے منفرد مواقع فراہم کریں گے



شارجہ (رپورٹ/ حافظ زاہد علی) شارجہ انٹرنیشنل بک فیئر 2026 کا 45 واں ایڈیشن 4 سے 15 نومبر تک ایکسپو سینٹر شارجہ میں منعقد ہوگا، جس کا موضوع ''کہانیوں سے ہماری تخلیق'' (Made of Stories) رکھا گیا ہے۔ اس عالمی ادبی میلے میں 124 ممالک سے 2673 ناشرین اور نمائش کنندگان شرکت کریں گے، جبکہ 25 ممالک سے تعلق رکھنے والے 106 مصنفین، فنکاروں اور دانشوروں کی شرکت کے ساتھ ثقافتی، تخلیقی اور فنونِ لطیفہ سے متعلق 1500 تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ سلطنتِ عمان اس سال میلے میں مہمانِ اعزاز ہوگی، جہاں عمانی ادب، ثقافت، تاریخ، ورثے اور فنون کو خصوصی طور پر اجاگر کیا جائے گا۔ شارجہ بک اتھارٹی (SBA) کے ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران میلے کی تفصیلات کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر تھرلر فیسٹیول، شارجہ انٹرنیشنل لائبریری کانفرنس اور زائرین کے لیے متعدد نئے دلچسپ پروگراموں کا تعارف بھی پیش کیا گیا۔ ان میں ''پوئمز کارنر'' شامل ہے، جہاں زائرین اپنی کہانیوں کو عربی اور انگریزی شاعری میں ڈھال سکیں گے، جبکہ ''فیوچر ہینڈز ڈسٹرکٹ'' بچوں کے لیے ایک ایسا تعلیمی اور تفریحی ماحول فراہم کرے گا جہاں وہ مختلف پیشوں کے بارے میں سیکھ سکیں گے۔ احمد العامری، شیخ ڈاکٹر سلطان القاسمی اور شیخہ بدور القاسمی کا کتابوں کے ذریعے ثقافتی روابط مضبوط بنانے پر زور۔ شارجہ بک اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر احمد بن رقاد العامری نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ گزشتہ 45 برس سے شارجہ انٹرنیشنل بک فیئر دنیا بھر کے قارئین، مصنفین، ناشرین اور تخلیقی شخصیات کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر رہا ہے۔ ان کے مطابق اس سال کا موضوع ''میڈ آف اسٹوریز'' اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ مطالعے، سماعت اور نسل در نسل منتقل ہونے والی کہانیاں ہماری یادداشت، شناخت اور دنیا کو سمجھنے کے انداز کی تشکیل کرتی ہیں۔ احمد العامری نے کہا کہ شارجہ انٹرنیشنل بک فیئر کا سفر اس وسیع ثقافتی وژن کا حصہ ہے جس کی بنیاد سپریم کونسل کے رکن اور شارجہ کے حکمران عزت مآب شیخ ڈاکٹر سلطان بن محمد القاسمی نے رکھی۔ انہوں نے کتابوں اور علم کو انسانی ترقی کی بنیاد اور مختلف ثقافتوں و قوموں کے درمیان رابطے کا ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شارجہ بک اتھارٹی کی چیئرپرسن عزت مآب شیخہ بدور بنت سلطان القاسمی کی رہنمائی میں اس وژن کو آگے بڑھایا جارہا ہے۔ اس مقصد کے لیے میلے کو عالمی اشاعتی پلیٹ فارم کے طور پر مزید مستحکم کرنے اور ناشرین و تخلیقی ماہرین کے لیے بین الاقوامی تعاون، نئے قارئین تک رسائی اور نئی منڈیوں میں کاروباری مواقع بڑھانے پر توجہ دی جارہی ہے۔ شارجہ انٹرنیشنل بک فیئر کی جنرل کوآرڈینیٹر خولہ الحجینی نے بتایا کہ اس سال کا موضوع ان کہانیوں سے متاثر ہے جو بچپن سے ہماری زندگی کا حصہ بنتی ہیں اور ہمارے خیالات، یادوں اور شناخت کو تشکیل دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میلے کی کتابوں، مباحثوں اور سرگرمیوں میں اس تصور کو نمایاں کیا گیا ہے تاکہ ہر آنے والا شخص کوئی نئی کہانی دریافت کرے، ایک مختلف تجربے سے گزرے یا اپنی کہانی کا آغاز کر سکے۔ احمد الروحی، عمانی ادیبوں اور 50 فنکاروں کی شرکت سے مہمانِ اعزاز پروگرام میں 15 ثقافتی نشستیں اور 20 فنکارانہ پرفارمنسز منعقد ہوں گی۔ سلطنتِ عمان کی وزارتِ ثقافت، کھیل اور نوجوانوں کے شعبے میں علم و ثقافتی ترقی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل اور مسقط انٹرنیشنل بک فیئر کے ڈائریکٹر احمد بن سعود بن ناصر الروحی نے کہا کہ شارجہ انٹرنیشنل بک فیئر میں عمان کی مہمانِ اعزاز کے طور پر شرکت دونوں ممالک کے دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا اہم موقع ہے۔ ان کے مطابق متحدہ عرب امارات اور عمان کے تعلقات مشترکہ تاریخ، بھائی چارے اور ہمسائیگی کی بنیاد پر قائم ہیں۔ احمد الروحی نے کہا کہ عمانی پروگرام کے ذریعے زائرین کو ملک کی تاریخ، ثقافتی ورثے، ادبی ترقی اور فنون سے روشناس کرایا جائے گا۔ اس پروگرام میں ادبی و فکری مباحثے، مشاعرے، تاریخی و ثقافتی سرگرمیاں اور بچوں و نوجوانوں کے لیے ورکشاپس شامل ہوں گی۔ عمان کی جانب سے مجموعی طور پر 50 شخصیات شرکت کریں گی، جن میں 41 مصنفین اور شعرا شامل ہیں۔ پروگرام میں 15 ثقافتی نشستیں، بچوں کے لیے چھ ورکشاپس اور 20 فنکارانہ پرفارمنسز منعقد کی جائیں گی۔ ان میں روزانہ موسیقی اور روایتی لوک فنون کے مظاہرے بھی شامل ہوں گے، جبکہ دو اضافی فنکارانہ پیشکشیں اور کھانا پکانے کے دو خصوصی سیشن بھی منعقد کیے جائیں گے۔ شرکت کرنے والے عمانی ادیبوں اور شعرا میں ناول نگار زہران القاسمی، ڈاکٹر محمد الحجیائی، قصیدہ معلقہ انعام یافتہ شاعر حسن المطروشی، ڈاکٹر عبدالعزیز الحمائری، نباطی شاعری کے البرادہ ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر محمود بن محمد الرجبی اور مصنف و داستان گو احمد بن ناصر الراشدی شامل ہیں۔ میلے میں اماراتی اور عرب ادبی شخصیات بھی شرکت کریں گی، جن میں ڈاکٹر سلطان الامیمی، علی ابوالریش، ڈاکٹر حبیب غلوم، ڈاکٹر شہاب غانم، ڈاکٹر احمد الخوری، فتحیہ النمر، دبئی ابوالہول، عائشہ سلطان اور ناصر الظاہری شامل ہیں۔ عرب دنیا سے مراکشی محقق ڈاکٹر سعید یقطین، لبنانی اداکار و مصنف رفیق علی احمد، لبنانی ناول نگار نجوی برکات، سوڈانی ناول نگار ڈاکٹر امیر تاج السر، کویتی ناول نگار سعود السوسی اور شامی نژاد کینیڈین مصنفہ زلفا کاتوخ بھی شریک ہوں گے۔ بین الاقوامی شرکا میں بھارتی ریاست کیرالہ کے وزیر اعلیٰ وی ڈی ستھیسن، امریکی مصنفہ و مترجم ڈیزی راک ویل، امریکی کینیڈین ناول نگار جان ویلنٹ، چینی ناول نگار لیوژیوین، فلپائنی مؤرخ امیتھ آر اوکامپو، نائجیرین مصنفہ نندی اوکورافور، برطانوی ناول نگار کلیئر میکنٹوش اور بھارتی اداکارہ و مصنفہ شینائز ٹریژری والا شامل ہیں۔ دیگر شرکا میں آسٹریلوی مصنف پیٹر گولڈ، جنوبی افریقی اداکارہ سلاینہ موسیسے، سنگاپوری شاعرہ نٹالی وانگ، جرمن ناول نگار ڈینیلا ٹلی اور تھائی لینڈ کے ریوات پٹپیات بھی شامل ہوں گے۔ منصور الحسنی، ڈینیلا ٹلی، خالد الصاوی اور عالمی ناشرین کے لیے کانفرنسوں، تربیتی پروگراموں اور تخلیقی ورکشاپس کا انعقاد۔ شارجہ بک اتھارٹی کے ڈائریکٹر پبلشنگ سروسز منصور الحسنی نے میلے کے پیشورانہ پروگرام کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد عالمی اشاعتی منڈیوں میں ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنے، مہارتوں کو بہتر بنانے، کاروباری تعلقات قائم کرنے اور اشاعتی حقوق و تراجم کے بین الاقوامی تبادلے کو فروغ دینا ہے۔ پیشہ ورانہ سرگرمیوں کا آغاز 31 اکتوبر کو نیویارک یونیورسٹی (NYU) کے اشتراک سے منعقد ہونے والے پبلشرز ٹریننگ پروگرام سے ہوگا، جس میں 17 ممالک کے 200 سے زائد ناشرین شرکت کریں گے۔







بقیہ نمبر 1 «قوم کی آواز»

کاروباری شخصیات نے سید بختیار شاہ اور ان کے بڑے بھائی امتیاز شاہ سے ان کے گھر پر جا کر تعزیت کی۔ مرحوم کی نماز جنازہ میں صحافی برادری سمیت سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر صدر پریس کلب نذیر پہنور نے کہا کہ مرحوم اسامہ ایک باہمت اور ذہین نوجوان تھا، بیماری کے باوجود اس کا شمار یونیورسٹی کے ذہین طلباء میں ہوتا تھا۔ اس کی وفات سے خاندان کا ناقابلِ تلافی نقصان ہوا ہے، جس پر ہم غمزدہ خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ تعزیت کرنے والے تمام رہنماؤں نے مرحوم کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام جبکہ سوگوار خاندان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔

بقیہ نمبر 2 «قوم کی آواز»

افراد کی بحالی، علاج اور انہیں معاشرے کا مفید شہری بنانے کے لیے اہم اقدام کیا گیا ہے۔ اس اقدام کی قیادت ڈی ایس پی سٹی نعیم احمد چاچڑ اور ڈی ایس پی سیٹلائٹ ٹاؤن عبدالباسط کر رہے تھے ان کی نگرانی میں مجموعی طور پر 75 منشیات کے عادی افراد کو علاج اور بحالی کے لیے ایدھی سینٹر، ڈی ایچ اے کراچی منتقل کیا جا رہا ہے، جہاں انہیں تین ماہ تک علاج، مناسب دیکھ بھال اور بحالی کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ علاج مکمل ہونے کے بعد انہیں واپس میرپورخاص میں اپنے گھروں کو بھیجا جائے گا۔ اس مہم کے تحت مزید تقریباً 75 منشیات کے عادی افراد کو بھی علاج اور بحالی کے لیے بھیجنے کے اقدامات کیے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ متاثرہ افراد کو نشے کی لت سے نجات دلا کر معمول کی زندگی کی طرف واپس لایا جا سکے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی ایس پی سٹی نعیم احمد چاچڑ نے کہا کہ میرپورخاص پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے لیے میرپورخاص پولیس کا واضح پیغام ہے کہ وہ اس غیر قانونی کاروبار کو ترک کریں، جبکہ منشیات کے عادی افراد نشے سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے علاج اور بحالی کی سہولیات سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف قانونی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ متاثرہ افراد کے علاج، اصلاح اور بحالی کے لیے بھی عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ میرپورخاص پولیس کا یہ اقدام اس عزم کا اظہار ہے کہ منشیات کے خلاف جنگ صرف گرفتاریوں اور قانونی کارروائیوں تک محدود نہیں، بلکہ منشیات کے عادی افراد کا علاج، اصلاح اور بحالی بھی اس مہم کا اہم حصہ ہے۔ میرپورخاص پولیس نوجوان نسل کو منشیات کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے، عوام میں شعور بیدار کرنے اور متاثرہ افراد کو معاشرے کا مفید شہری بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ میرپورخاص پولیس والدین، اساتذہ، سماجی رہنماؤں اور شہریوں سے اپیل کرتی ہے کہ منشیات کی روک تھام اور نوجوان نسل کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنا کردار ادا کریں اور منشیات کے عادی افراد کی بحالی میں ہمدردی، رہنمائی اور تعاون کا مظاہرہ کریں۔

بقیہ نمبر 3 «قوم کی آواز»

مکانات کی تعمیر، تعلیمی اصلاحات، نئے تعلیمی اداروں کا قیام اور سندھ جاب پورٹل کے ذریعے روزگار کے مواقع فراہم کرنا شامل ہیں۔ کمشنر سکھر ڈویژن عابد سلیم قریشی نے کہا کہ مقامی حکومتوں کے اداروں کو مستحکم اور مؤثر بنانا ضروری ہے، کیونکہ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کا حل ان اداروں کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے صاف پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی، ٹریفک کے بہتر انتظام، شہری منصوبہ بندی اور عوامی مسائل کے فوری حل کو ترجیح دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ افسران اپنی صلاحیتوں، تجربے اور اختیارات کو عوامی خدمت کے لیے استعمال کریں اور شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آتے ہوئے ان کے مسائل حل کریں۔ عوام کو ترقیاتی عمل میں شریک کرنا، انہیں اعتماد میں لینا اور منصوبوں کے حوالے سے احساسِ ملکیت پیدا کرنا مؤثر مقامی حکومت کی بنیاد ہے۔ بریفنگ کے دوران وفد کے ارکان نے مختلف امور سے متعلق سوالات کیے، جن کے جوابات دیے گئے۔ اس موقع پر سید سالک عظمت نے پنجاب لوکل گورنمنٹ اکیڈمی، لالہ موسیٰ کی جانب سے کمشنر عابد سلیم قریشی کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔ ملاقات میں ایڈیشنل کمشنر نوید احمد میرانی، ایڈیشنل کمشنر اطہر میمن، سکھر میونسپل کارپوریشن اور محکمہ بلدیات کے متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4 «قوم کی آواز»

اورنگ آباد میں سیوریج لائنیں بند ہونے سے گلیوں میں گندا پانی جمع ہو گیا، جو گھروں میں داخل ہونے لگا ہے، جس کے باعث علاقہ مکینوں کی گھریلو زندگی شدید متاثر ہو کر رہ گئی ہے۔ متاثرہ رہائشی چاچا فضل الرحمٰن (سرکاری ایمبولینس ڈرائیور) نے بتایا کہ گزشتہ تین روز سے متعلقہ حکام کو بار بار آگاہ کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہو رہی، گلیوں اور گھروں میں داخل گندے پانی سے تعفن پھیل رہا ہے، جس سے خواتین، بچے اور بزرگ سخت پریشانی اور بیماریوں کا شکار ہیں، جبکہ ان کی ایمرجنسی ڈیوٹی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ علاقہ مکینوں نے یوسی چیئرمین، ٹاؤن انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نوٹس لے کر بلاک گٹر لائنوں کی صفائی کرائی جائے اور نکاسیٔ آب کا نظام بحال کر کے شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

بقیہ نمبر 5 «قوم کی آواز»

مطابق ملزم کے خلاف تھانہ کنڈیارو میں مقدمہ نمبر 205/2024 تعزیرات پاکستان کی دفعہ 376 کے تحت درج کیا گیا تھا۔ ایس ایس پی نوشہرو فیروز میر روحل خان کھوسو کی ہدایات پر تفتیشی افسران نے مقدمے کی تفتیش مکمل کر کے چالان عدالت میں پیش کیا۔ سیشن کیس نمبر 685/2024 میں عدالت نے شواہد کی بنیاد پر ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی۔ سزا سنائے جانے کے بعد ملزم کو حراست میں لے کر وارنٹ سزا کے تحت جیل منتقل کر دیا گیا۔ ایس ایس پی نوشہرو فیروز میر روحل خان کھوسو نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم، بالخصوص زنا بالجبر جیسے سنگین جرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق ایسے مقدمات کی میرٹ پر تفتیش مکمل کر کے ملزمان کو قرار واقعی سزا دلوانا پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تفتیشی اور قانونی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا۔

بقیہ نمبر 6 «قوم کی آواز»

کیا گیا۔ کمشنر عابد سلیم قریشی نے بتایا کہ روہڑی اور نارا کینال کے قریب پارک کی تعمیر کے لیے متعلقہ محکموں سے اجازت نامے حاصل نہ ہونے اور محکمہ زراعت، محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سمیت دیگر اداروں کے اعتراضات کے باعث متبادل مقام منتخب کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے وومن یونیورسٹی کے سامنے تقریباً 10 ایکڑ اراضی زیرِ غور ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقام کی تبدیلی سے متعلق اجلاس کی کارروائی مرتب کر کے متعلقہ حکام کو ارسال کی جا رہی ہے، تاکہ مجوزہ جگہ پر معیاری عوامی پارک کی تعمیر کے لیے ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔ منصوبے کا مقصد شہریوں کو تفریح، صحت مند سرگرمیوں اور بہتر ماحول کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل سکھر سید کمیل حیدر شاہ نے کہا کہ سابقہ مقام پر سکیورٹی کے بعض مسائل بھی موجود تھے۔ انہوں نے وومن یونیورسٹی کے سامنے متبادل مقام پر پارک کی تعمیر کی تجویز کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے شہریوں کو تفریحی سہولیات فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر سکھر تنویر احمد، اسسٹنٹ کمشنر روہڑی عروج؟ الوقتی، ایڈیشنل ڈائریکٹر زراعت احسان اللہ، ایکسین سکھر بیراج بختیار رضوی، چیف میونسپل آفیسر میونسپل کمیٹی روہڑی امتیاز احمد، چیف آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل سکھر ظفر اقبال، ایکسین نارا کینال ظہور احمد بوزدار اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 7 «قوم کی آواز»

کرتے ہوئے کہا کہ ہم حرمین شریفین کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، رہنماؤں نے حوثی باغیوں کی جانب سعودی عرب پر حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان سعودی قیادت کے ساتھ مل کر حملہ آور عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرے انہوں نے کہا کہ مقدس مقامات کی حفاظت کے مقصد کے لیے جمعیت اہل حدیث کے نوجوان ہر وقت ہر قسم کے تعاون کے لیے حاضر ہیں۔

بقیہ نمبر 8 «قوم کی آواز»

زائد المیعاد ہونے کے معاملے نے ادویات کی خریداری، ذخیرہ اندوزی، استعمال اور انتظامی نگرانی کے نظام پر اہم سوالات اٹھا دیے ہیں۔ دستیاب معلومات کے مطابق، ادارے کے لیے مورفین انجکشن کے تقریباً 6 ہزار ایمپولز خریدے گئے، جن میں سے لگ بھگ 3 ہزار استعمال ہوئے، جبکہ باقی 3 ہزار ایمپولز کی میعاد ختم ہو گئی۔ اس معاملے میں سرکاری خزانے کو لاکھوں روپے کے ممکنہ نقصان کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ تاہم، حقیقی مالی نقصان کا تعین خریداری کی دستاویزات، ادویات کے اسٹاک رجسٹر، استعمال کے ریکارڈ اور متعلقہ مالی گوشواروں کی جانچ پڑتال کے بعد ہی کیا جا سکتا ہے۔ معاملے میں منتظم مصطفیٰ حسن، جنہیں پلمبر کے نام سے بھی شناخت کیا گیا ہے، اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر (ریٹائرڈ) طاہر صغیر کے انتظامی کردار، نگرانی اور ذمہ داریوں کا جائزہ لینے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ تاہم، کسی بھی افسر یا اہلکار کی غفلت یا ذمہ داری کا تعین متعلقہ ریکارڈ اور شفاف تحقیقات کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔ مورفین ایک اہم درد کش دوا ہے، جس کے استعمال اور ذخیرہ کرنے پر خصوصی ضابطہ جاتی کنٹرول لاگو ہوتے ہیں۔ اس لیے اس کی خریداری، وصولی، محفوظ ذخیرہ، مریضوں کو فراہمی اور باقی ماندہ اسٹاک کی نگرانی کے لیے مؤثر نظام ضروری ہے اس تناظر میں متعدد اہم سوالات سامنے آتے ہیں۔ تقریباً 6 ہزار ایمپولز کی خریداری کا فیصلہ کن ضروریات اور متوقع استعمال کی بنیاد پر کیا گیا تھا؟ خریداری کے وقت دوا کی میعادِ استعمال اور باقی مدت کا جائزہ لیا گیا تھا؟ کیا ادویات کی کھپت اور دستیاب اسٹاک کا باقاعدگی سے تجزیہ کیا جاتا رہا؟ تقریباً نصف ایمپولز کی میعاد ختم ہونے سے پہلے انہیں استعمال کرنے یا کسی مجاز طریقہ کار کے تحت ضائع ہونے سے بچانے کے لیے اقدامات کیوں نہیں کیے گئے؟ اسی طرح یہ جانچنا بھی ضروری ہے کہ ادویات کے ذخیرے، اجراء اور میعاد ختم ہونے کی نگرانی کے لیے ذمہ دار افسران اور عملے نے مقررہ طریقہ کار پر عمل کیا یا نہیں۔ ادارے کی انتظامیہ کی جانب سے اسٹاک کی نگرانی، اندرونی جانچ پڑتال اور جواب دہی کے نظام کو کس حد تک مؤثر بنایا گیا تھا؟ متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ خریداری، اسٹور، ادویات کے اجراء اور استعمال کے ریکارڈ کا جامع آڈٹ کرایا جائے۔ اس کے ساتھ یہ بھی معلوم کیا جائے کہ ادویات کی میعاد ختم ہونے کی وجوہات کیا تھیں، اس کی روک تھام کے لیے کون سے اقدامات کیے گئے اور کسی غفلت کی صورت میں ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے محکمہ صحت سندھ سے بھی مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ معاملے کی شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کرائی جائیں، سرکاری خزانے کو ہونے والے حقیقی نقصان کا تعین کیا جائے اور تحقیقات میں ذمہ داری ثابت ہونے پر متعلقہ قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ نمبر 9 «قوم کی آواز»

گردہ حکم نامے کے مطابق پانچ سے زائد افراد کے اجتماعات، احتجاجی مظاہروں، دھرنوں، ریلیوں، جلوسوں اور دیگر عوامی اجتماعات کے انعقاد، انتظامات اور ان میں شرکت پر پابندی عائد کی گئی ہے، جبکہ مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر عوامی اجتماعات منعقد نہیں کیے جا سکیں گے حکم نامے میں سڑکیں بند کرنے، ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ڈالنے، ہنگامی خدمات کی آمد و رفت متاثر کرنے، اسلحہ، گولہ بارود، لاٹھیاں یا دیگر نقصان دہ اشیاء ساتھ لے جانے یا ان کی نمائش کرنے پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اشتعال انگیز تقاریر، نفرت انگیز نعرے بازی اور سوشل میڈیا پر نفرت انگیز یا اشتعال انگیز مواد شائع یا شیئر کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے کمشنر میرپورخاص ڈویژن کے حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ اقدامات ڈویژن میں امن و امان برقرار رکھنے اور ممکنہ بدامنی کی روک تھام کے لیے کیے گئے ہیں۔ حکم نامے کے تحت متعلقہ پولیس اسٹیشنوں کے ایس ایچ اوز کو دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر تعزیرات پاکستان کی دفعہ 188 کے تحت تحریری شکایت درج کرانے کا اختیار بھی دیا گیا ہے حکم نامے کی نقول چیف سیکریٹری سندھ، محکمہ داخلہ سندھ، ڈی آئی جی پولیس میرپورخاص رینج، متعلقہ ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز اور دیگر متعلقہ حکام کو ارسال کر دی گئی ہیں، جبکہ محکمہ اطلاعات کو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے وسیع تشہیر اور سندھ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کو سرکاری گزٹ میں اشاعت کے لیے ہدایات جاری کی گئی ہیں حکام کے مطابق پابندیوں کا مقصد عوامی امن و سکون برقرار رکھنا اور کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار صورتحال سے بچاؤ کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 10 «قوم کی آواز»

فروغ دینا تھا تفصیلات کے مطابق شاہ عبداللطیف گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے اور عملی زندگی میں ذمہ داریوں کا احساس بیدار کرنے کے لیے "ایک دن کی حکمرانی" کے عنوان سے اسٹوڈنٹ ڈے منایا گیا جس کے دوران فرسٹ ایئر، انٹرمیڈیٹ اور بی ایس پروگرام کے طلبہ نے اساتذہ کا کردار ادا کرتے ہوئے کلاسز کا تدریسی عمل اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں خود سنبھالیں طلبہ نے نظم و ضبط اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس سرگرمی کو کامیاب بنایا جبکہ اساتذہ نے ان کی رہنمائی اور نگرانی کی کالج کے پرنسپل پروفیسر شکیل الرحمٰن نے کہا کہ اسٹوڈنٹ ڈے منانے کا بنیادی مقصد طلبہ کو عملی طور پر اساتذہ کی ذمہ داریوں سے روشناس کرانا اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے انہوں نے کہا کہ اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی کی تاہم کلاسز کے انعقاد اور تدریسی سرگرمیوں کی ذمہ داری طلبہ نے خود نبھائی طلبہ نے بہترین نظم و ضبط اور قابلیت کا مظاہرہ کیا جو ان کی محنت اور اساتذہ کی تربیت کا نتیجہ ہے انہوں نے پروگرام کی کامیابی پر طلبہ اور ان کی تیاری میں کردار ادا کرنے والے اساتذہ کو مبارکباد بھی دی شعبۂ اردو کے صدر پروفیسر نوید سروش نے کہا کہ کالج میں ماضی میں بھی متعدد مرتبہ یومِ طلبہ منایا جا چکا ہے آج کے طلبہ ہی مستقبل میں مختلف شعبوں میں اساتذہ اور دیگر پیشہ ورانہ ذمہ داریاں سنبھالیں گے طلبہ نے جس سنجیدگی اور اعتماد کے ساتھ کلاسز چلائیں وہ حوصلہ افزا ہے کالج کی لیکچرار ثناء ▯ رشید اور مطالعہ پاکستان کی لیکچرار نے بھی اس سرگرمی کو طلبہ کی شخصیت سازی کے لیے اہم قرار دیا ان کا کہنا تھا کہ نصابی تعلیم کے ساتھ ہم نصابی سرگرمیاں طلبہ میں خود اعتمادی، اظہارِ خیال، قیادت اور دوسروں کے سامنے اپنی بات پیش کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہیں اس موقع پر طلبہ نے بھی اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے کہا کہ تدریس کی ذمہ داری سنبھالنے سے انہیں اندازہ ہوا کہ ایک استاد بن کر پڑھانا کس قدر محنت طلب کام ہے طالب محمد امان اور شایان جھنڈیر سمیت دیگر طالب علموں نے کہا کہ اس سرگرمی سے نہ صرف ان کا اعتماد بڑھا بلکہ انہیں اساتذہ کی محنت، قربانیوں اور اہمیت کا بھی احساس ہوا کالج میں منعقدہ اس سرگرمی نے طلبہ کو تدریسی عمل، نظم و نسق اور ذمہ داریوں کا عملی تجربہ فراہم کیا اساتذہ کی رہنمائی میں طلبہ کی جانب سے کلاسز کا کامیابی سے انعقاد اس بات کا مظہر تھا کہ نوجوانوں کو اعتماد اور مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کو مؤثر انداز میں بروئے کار لا سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 11 «قوم کی آواز»

امکانات رکھتا ہے۔ ان شعبوں میں چینی سرمایہ کاری سے صوبے کی پیداواری صلاحیت بڑھانے، نئی صنعتیں قائم کرنے، موجودہ صنعتی یونٹس کو وسعت دینے اور مقامی کاروبار کو فروغ دینے میں مدد مل سکتی ہے، جبکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ چینی سرمایہ کاری سے جدید ٹیکنالوجی، صنعتی مہارت، جدید پیداواری طریقوں اور بین الاقوامی کاروباری تجربات سے استفادے کے مواقع پیدا ہوں گے۔ تھر کے قدرتی وسائل، صنعتی زونز اور تجارتی روابط کی ترقی کے لیے چینی سرمایہ کاروں کے ساتھ شراکت داری اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شنگھائی سرمایہ کاری کانفرنس کا مقصد سندھ میں سرمایہ کاری کے امکانات کو نمایاں کرنا، باہمی تعاون کے نئے راستے تلاش کرنا اور چینی سرمایہ کاروں کے ساتھ مؤثر روابط کے ذریعے عملی سرمایہ کاری کی راہ ہموار کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 12 «قوم کی آواز»

کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے وزیر آبپاشی جام خان شورو اور دیگر اعلیٰ حکام کے ہمراہ چین کے شہر ووہان میں چینی حکام، سرمایہ کاروں اور ایچ بی ایس زیڈ کمپنی کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں، جن میں سندھ میں سرمایہ کاری، صنعتی تعاون، زرعی جدید کاری، صاف توانائی اور سکھر بیراج کی بحالی و جدید کاری کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ سندھ کی قیادت میں صوبائی وفد نے چائنا کونسل فار دی پروموشن آف انٹرنیشنل ٹریڈ (سی سی پی آئی ٹی) ہوبئی کے حکام اور چینی سرمایہ کاروں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سینئر وزیر شرجیل انعام میمن، وزیر آبپاشی و منصوبہ بندی جام خان شورو، معاونِ خصوصی برائے سرمایہ کاری سید قاسم نوید اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ ملاقات میں سندھ اور ہوبئی کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور ادارہ جاتی روابط مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ دونوں جانب سے مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس کی سربراہی سندھ کی طرف سے سید قاسم نوید اور ہوبئی کی جانب سے ڈائریکٹر جنرل لونگ شیاؤ ہونگ کریں گے۔ ورکنگ گروپ باہمی تعاون کے منصوبوں، سرمایہ کاری کے امکانات اور تجارتی روابط میں اضافے کے لیے رابطہ کاری اور پیش رفت کا جائزہ لے گا۔ سید مراد علی شاہ نے چینی کمپنیوں کو سندھ میں مشترکہ منصوبے شروع کرنے اور سرمایہ کاری بڑھانے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ سندھ کو پاکستان کی ایسی معیشت اور تجارتی مرکز کے طور پر ترقی دے رہے ہیں جو جنوبی ایشیا، مشرقِ وسطیٰ اور وسطی ایشیا کی منڈیوں تک رسائی فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کی بندرگاہیں، پورٹ قاسم اور چین پاکستان اقتصادی راہداری سرمایہ کاروں کے لیے وسیع مواقع فراہم کرتے ہیں، جبکہ دھابیجی، کورنگی اور خیرپور کے خصوصی اقتصادی زونز میں صنعتی سرمایہ کاری کی گنجائش موجود ہے۔ ان زونز میں ٹیکس مراعات اور ایک ہی مقام پر مختلف سرکاری سہولتوں کی فراہمی کے انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ سندھ نے چینی سرمایہ کاروں کو زراعت، ٹیکسٹائل، مینوفیکچرنگ، اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور قابلِ تجدید توانائی کے شعبوں میں تعاون کی دعوت دی۔ ان کا کہنا تھا کہ سندھ ہائبرڈ بیجوں کی تیاری، اسمارٹ آبپاشی، زرعی مشینری، موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ ٹیکنالوجی، ہائبرڈ چاول اور کپاس کی تحقیق میں چین کے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی زرعی بنیاد، صنعتی ڈھانچے اور نوجوان افرادی قوت کو جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کر کے پیداوار اور مسابقت بڑھائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے چینی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، ڈیجیٹل حکمرانی، اسمارٹ سٹی نظام، تحقیق و ترقی اور جدید بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں شراکت داری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ سندھ میں ڈیجیٹل تبدیلی اور جدت پر مبنی ترقی کے لیے سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق صوبے میں ہوا اور شمسی توانائی کے وسیع امکانات موجود ہیں اور سندھ حکومت صاف توانائی کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے چینی کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ ہوا، شمسی اور ہائبرڈ توانائی کے نظام میں اپنے تجربے اور مہارت سے سندھ میں منصوبے شروع کریں۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دیرینہ دوستی آزمائش کی ہر گھڑی میں ثابت قدم رہی ہے اور اب اسے جامع اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2026ء ▯ میں دونوں ملکوں کے سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں، جو صوبائی سطح پر اقتصادی تعاون مزید گہرا کرنے کا اہم موقع ہے۔ انہوں نے ہوبئی کی صنعتی ترقی، تکنیکی جدت اور زرعی جدید کاری کو قابلِ تعریف قرار دیتے ہوئے کہا کہ سندھ اور ہوبئی کے تعلقات کو عملی اقتصادی منصوبوں اور مشترکہ سرمایہ کاری کے ذریعے مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ ملاقات میں سندھ اور ہوبئی کے کاروباری اداروں، ایوان ہائے تجارت، جامعات اور تحقیقی اداروں کے درمیان رابطے بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ محکمہ سرمایہ کاری سندھ اور ہوبئی کے محکمہ تجارت کے درمیان رابطہ کاری مضبوط بنانے، کمپنیوں کو تجارتی میلوں اور نمائشوں میں شرکت کے مواقع دینے اور سرحد پار برقی تجارت کے پلیٹ فارم استعمال کرنے پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ سندھ نے سی سی پی آئی ٹی ہوبئی کو آئندہ سال کراچی میں کاروباری وفد بھیجنے کی دعوت دی، جبکہ ہوبئی کے کاروباری رہنماؤں اور سرمایہ کاروں کو شنگھائی میں منعقد ہونے والی سندھ سرمایہ کاری و تجارتی کانفرنس میں شرکت کی دعوت بھی دی گئی۔ چینی حکام نے سندھ کے ساتھ صنعتی ترقی، زراعت، ٹیکنالوجی اور تجارت کے شعبوں میں تعاون میں دلچسپی ظاہر کی۔

بقیہ نمبر 13 «قوم کی آواز»

دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سندھ حکومت متاثرین اور ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ زخمیوں کے علاج معالجے کے لیے سندھ کے اسپتال حاضر ہیں اور ضرورت پڑنے پر ہر ممکن طبی سہولت فراہم کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 14 «قوم کی آواز»

علی شیخ نے تربیتی کورس کی تکمیل کا اعلان کیا۔ تقریبِ تقسیم اسناد میں میزان بینک کے جنرل منیجر اور سربراہ برائے حکومتی تعلقات و سلامتی محمود رشید، گل زیب عباسی اور رضوان چھٹہ نے مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ اس موقع پر مہمانوں نے باہمی تعاون، پیشہ ورانہ تربیت، تجربہ کاری، مہم اور ہنگامی حالات سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ فائر فائٹر دوم کورس نمبر ایف ایف ٹو-123 کا آغاز 21 ستمبر 2026 کو ہوا تھا، جو 9 اکتوبر کو مکمل ہوا۔ کورس میں پاکستان نیوی، سندھ پولیس، بلدیہ عظمیٰ کراچی اور دیگر محکموں کے امیدواروں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 15 «قوم کی آواز»

کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق پاکستان سے ریاض کے لیے آج 34 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ کراچی اور لاہور کے درمیان چلنے والی پروازوں پی کے 302، پی کے 303، پی اے 401 اور پی اے 402 میں پانچ گھنٹے تک تاخیر ہوئی، جبکہ کراچی اور لاہور سے اسکردو جانے والی پروازیں بھی ایک سے ڈیڑھ گھنٹے تاخیر کا شکار ہوئیں۔ اسلام آباد اور کابل کے درمیان پروازوں ایف جی 307 اور ایف جی 308 میں سات گھنٹے کی تاخیر ریکارڈ کی گئی۔ دبئی سے ملتان آنے والی پرواز پی اے 811 اور جدہ سے آنے والی پرواز پی ایف 723 بھی ساڑھے سات گھنٹے تاخیر کا شکار ہوئیں۔ اسی طرح اسلام آباد سے کراچی آنے والی نجی فضائی کمپنی کی پرواز میں نو گھنٹے کی تاخیر ہوئی۔ شیڈول کے مطابق پرواز پی اے 201 آج شام چھ بجے اسلام آباد سے روانہ ہوگی۔

بقیہ نمبر 16 «قوم کی آواز»

یونیسف کے تعاون سے تیار کردہ رپورٹ "پاکستان میں بچوں کی صورتِ حال 2024" میں شامل ہیں۔ رپورٹ میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مختلف سماجی پس منظر رکھنے والے افراد کے انٹرویوز اور گروہی مباحثوں سے حاصل کردہ معلومات شامل کی گئی ہیں۔ اس تحقیق کے لیے 400 سے زائد مردوں، خواتین، لڑکوں، لڑکیوں اور متعلقہ افراد سے معلومات حاصل کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق کم عمری کی شادی کا مسئلہ محض خاندانی فیصلوں تک محدود نہیں، بلکہ غربت، تعلیم کے محدود مواقع، معاشرتی توقعات اور صنفی عدم مساوات جیسے عوامل بھی اس میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ رپورٹ میں سندھ سے متعلق درج اعداد و شمار ملٹی پل انڈیکیٹر کلسٹر سروے 2018-19ء پر مبنی ہیں، جن کے مطابق 20 سے 24 سال کی عمر کی 24.7 فیصد خواتین کی شادی 18 سال سے پہلے ہوئی، جبکہ 7.5 فیصد کی شادی 15 سال کی عمر سے قبل کر دی گئی تھی۔ یہ اعداد و شمار سروے کے دورانیے سے متعلق ہیں، انہیں 2026ء میں کم عمری کی شادی کی موجودہ شرح قرار نہیں دیا جا سکتا۔

بقیہ نمبر 17 «قوم کی آواز»

قومی اسمبلی نے علامہ راجہ ناصر عباس، چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر و دیگر رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہمیں عمران خان سے ملاقات کی اجازت دیں، ہم لکھ کر دیتے ہیں باہر آ کر کچھ نہیں بتائیں گے، گورنر راج بہت بڑا حملہ ہے، آج سے پورے ملک، ہر ضلع میں پُرامن احتجاج کریں گے، نظام کیخلاف جدوجہد بھی جاری رکھیں گے اور مذاکرات بھی کریں گے، گالی دی جائے گی، نہ گولی چلائی جائے گی اور نہ ہی کسی پر پتھر پھینکا جائیگا۔ وزیراعظم ہاؤس، سپیکر آفس کے علاوہ ہر جگہ جگہ مل لوں اور گا، یہ مینڈیٹ بھی چوری کرتے ہیں رونے بھی نہیں دیتے، ہم آئین کا رونا رو رہے تھے، انہوں نے صوبے میں گورنر راج، ایمرجنسی لگا دی، آئین توڑنے والوں پر آرٹیکل 6 لگتا ہے، موجودہ حکومت سب سے بڑی دہشتگرد ہے، جو پارٹیاں اس دہشتگردی کو سپورٹ کر رہی ہیں وہ تاریخ کا حصہ بنیں گی، جن بنیادوں پر کے پی کے میں گورنر راج لگا ہے اس سے زیادہ برے حالات بلوچستان میں ہیں، آدھا صوبہ فورسز کیلئے نو گو ایریا بن چکا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ 11 اکتوبر جمہوری تاریخ میں سیاہ دن کے طور پر یاد رکھا جائے گا، وزیر اعلیٰ کو حراست میں رکھا گیا، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کیخلاف پشاور ہائی کورٹ سے رجوع کریں گے، آج پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں اگلا لائحہ عمل طے کریں گے، غیر جمہوری اقدامات کیخلاف ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے، حکومت کیساتھ آخری وقت تک رابطے تھے، علامہ ناصر عباس نے کہا کہ ہمارا سامنا فریب کاروں اور جھوٹوں سے ہے، وفاق کی سالمیت خطرے میں ہے، معاملہ بہت آگے بڑھ چکا ہے، مزید برآں اپوزیشن اتحاد کی مرکزی قیادت کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا جس میں گورنر راج، ایمرجنسی کے نفاذ، لانگ مارچ پر مشاورت کی گئی، محمود خان اچکزئی نے ملک بھر سے اپوزیشن قیادت کو اسلام آباد بلا لیا۔

بقیہ نمبر 18 «قوم کی آواز»

دن کا مقصد زلزلوں، سیلابوں اور موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث ہونے والی تباہ کاریوں سے بچاؤ کے اقدامات اور پیشگی تیاریوں کے حوالے سے عوامی شعور بیدار کرنا ہے۔ پاکستان سمیت دنیا کے ترقی پذیر ممالک کے لیے قدرتی آفات ایک بڑا چیلنج بن چکی ہیں۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی بارشوں، گلیشیئرز کے پگھلنے اور شدید سیلابوں کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، جس سے انسانی جانوں، املاک اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ قدرتی آفات کو مکمل طور پر روکنا ممکن نہیں، تاہم مؤثر منصوبہ بندی، بروقت اقدامات اور پیشگی تیاریوں کے ذریعے ان کے تباہ کن اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق آفات سے نمٹنے کا مؤثر نظام صرف حادثے کے بعد امدادی سرگرمیوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ خطرات کی نشاندہی، حفاظتی اقدامات اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاری کو بھی ترجیح دینا ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 19 «قوم کی آواز»

کا اظہار کیا اور عملے سے تلخ کلامی بھی ہوئی۔ پرواز گزشتہ روز صبح 8 بجے کراچی سے اسکردو کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ گلوکار بلال مقصود کے مطابق اسکردو پہنچنے سے تقریباً 20 منٹ قبل پائلٹ نے طیارے کا رخ واپس موڑ لیا۔ ایئرلائن ذرائع کے مطابق موسم کی خرابی کے باعث پرواز کو اسکردو لے جانے کے بجائے اسلام آباد اتارا گیا۔ وہاں ایندھن بھرنے کے بعد موسم کی مسلسل خرابی کے پیش نظر طیارے کو کراچی واپس لایا گیا۔ ایک مسافر نے شکایت کی کہ اسکردو جانے کے بجائے طیارے کا رخ موڑنے کے بارے میں پائلٹ کی جانب سے اعلان بھی نہیں کیا گیا۔ ایئرلائن کے ترجمان کے مطابق اسلام آباد میں لینڈنگ کے بعد متعدد مسافر مشتعل ہو گئے اور عملے کے ساتھ تلخ کلامی کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مسافروں کو ٹکٹ کی مکمل رقم واپس کرنے یا متبادل سفر کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 20 «قوم کی آواز»

سلسلے میں ڈائریکٹر لینڈ مینجمنٹ سے جونیئر کلرک تک تین اہلکاروں کو شوکاز نوٹس جاری کرتے ہوئے تین روز میں وضاحت پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ معاملہ پلاٹ نمبر ڈی 21، بلاک 8، کے ڈی اے اسکیم فائیو، کلفٹن کا ہے، جس کا رقبہ 1559.77 مربع گز بتایا گیا ہے۔ دستیاب تفصیلات کے مطابق پلاٹ کی رہائشی حیثیت تبدیل کر کے اسے کمرشل کرنے کی کارروائی ایک نوٹ شیٹ کے ذریعے آگے بڑھائی گئی، جس پر دستخط اور منظوری کے معاملے پر متعلقہ اہلکاروں سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ جاری کیے گئے الگ الگ نوٹسز کے مطابق جونیئر کلرک حماد سالار نے نوٹ شیٹ شروع کر کے اس پر دستخط کیے، ایڈیشنل ڈائریکٹر لینڈ راشد حسین نے اسے آگے بھجوایا، جبکہ ڈائریکٹر لینڈ مینجمنٹ سید عاطف حسین نقوی نے نوٹ شیٹ پر دستخط اور منظوری دی۔ تینوں اہلکاروں سے پوچھا گیا ہے کہ پلاٹ کی رہائشی حیثیت تبدیل کرنے کی کارروائی کن قوانین اور ضوابط کے تحت کی گئی۔ کے ڈی اے سیکریٹریٹ نے وضاحت پیش کرنے کے لیے تین روز کی مہلت دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ مقررہ مدت میں جواب جمع نہ کرانے کی صورت میں محکمانہ کارروائی کی جا سکتی ہے۔ نوٹسز کی نقول ڈائریکٹر جنرل اور سیکریٹری کے ڈی اے سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام کو بھی ارسال کی گئی ہیں۔ تاہم پلاٹ کی حیثیت تبدیل کرنے کی کارروائی میں قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ہوئی یا نہیں، اس کا حتمی تعین متعلقہ ریکارڈ کی جانچ، اہلکاروں کی وضاحت اور محکمانہ تحقیقات کے بعد ہی ہو سکے گا۔

بقیہ نمبر 21 «قوم کی آواز»

چیئرمین خالد مقبول صدیقی کر رہے تھے ان کے ہمراہ ڈاکٹر فاروق ستار، امین الحق، خواجہ اظہار، اقبال محسود، عامر معین پیرزادہ سمیت دیگر اراکین شامل تھے۔ اسلام آباد میں ہونے والی ملاقات کے اہم نکات میڈیا کو موصول ہوئے جن کے مطابق ایم کیو ایم نے وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کی حمایت کر دی۔ وزیراعظم شہباز شریف اور متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے درمیان اہم ملاقات میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال سمیت دیگر اہم قومی معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں خیبر پختونخوا کی موجودہ صورتحال اور اس حوالے سے مستقبل میں اختیار کی جانے والی حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے ایم کیو ایم پاکستان کے وفد کو صوبے کی صورتحال اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے اعتماد میں لیا۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور حکومت کو درپیش اہم معاملات پر بھی بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر خیبر پختونخوا میں پیدا ہونے والی صورتحال کے ممکنہ سیاسی اثرات اور آئندہ کے اقدامات کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم کی جانب سے ایم کیو ایم پاکستان کے پارلیمانی وفد کو موجودہ صورتحال پر اعتماد میں لینے کے لیے حکومت اور اتحادی جماعتوں کے درمیان مشاورت کے عمل کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ ملاقات میں اس بات پر بھی گفتگو کی گئی کہ موجودہ سیاسی حالات میں قومی معاملات پر مشاورت اور سیاسی جماعتوں کے درمیان رابطوں کو مؤثر بنایا جائے تاکہ درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مناسب حکمتِ عملی اختیار کی جا سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایم کیو ایم نے وفاقی حکومت کے تمام اقدامات کی حمایت کی اور وزیراعظم سے کہا کہ سندھ کی بدترین طرز حکومت کو بھی دیکھا جائے جبکہ امن وامان کی صورت حال پر فوری اجلاس طلب کیا جائے جس میں وزیراعلیٰ سندھ کے ساتھ ایم کیو ایم کے دونوں وفاقی وزیر بھی شامل ہوں۔ ذرائع نے بتایا کہ ایم کیو ایم رہنماؤں نے سندھ کے شہری علاقوں میں درپیش مسائل کے حوالے سے وفاق کو اپنا کردار ادا کرنے کی درخواست کی۔ ذرائع نے بتایا کہ ایم کیو ایم رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ملک کے کسی حصے میں بھی واقعہ ہو جائے احتجاج کراچی میں شروع کر دیا جاتا ہے اس حوالے سے کوئی حکمتِ عملی بنائی جائے۔ ذرائع کا کہنا ہے حکومتی وفد نے ایم کیو ایم کو تمام امور سرانجام دینے کی یقین دہانی کرائی ہے اور ایم کیو ایم کے مطالبے پر کہ وزیر اعظم سے پارلیمینٹیرین سے ملاقات کا شیڈول ہونا چاہیے تاکہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہے اس پر بھی حکومتی وفد نے مثبت ردِعمل دیا ہیں۔

بقیہ نمبر 22 «قوم کی آواز»

کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے اسلحہ، موبائل فونز، نقد رقم، موٹر سائیکل اور دیگر سامان برآمد ہوا ہے۔ چھیپا حکام کے مطابق ملیر سٹی پولیس نے ملیر ندی پل کے نیچے مبینہ مقابلے کے بعد دو ملزمان اسد اور حفیظ کو زخمی حالت میں گرفتار کیا۔ دونوں کو طبی امداد کے لیے جناح اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق فیروز آباد پولیس اور شاہین فورس جمشید ڈویژن نے مبینہ ہاؤس رابری گینگ کے خلاف کارروائی کے دوران ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کیا، جس کی شناخت اصغر عرف چریا کے نام سے ہوئی۔ ملزم کے قبضے سے سب مشین گن اور دیگر سامان برآمد کر لیا گیا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ یہ اسلحہ اندرونِ سندھ میں کسی پولیس اہلکار سے چھینا گیا تھا۔ پولیس حکام نے کہا کہ گزشتہ روز کچل کے علاقے میں اسی گینگ کے خلاف مقابلے کے دوران ملزم محمد احمد ہلاک ہوا، جبکہ اس کا ساتھی شاہد گرفتار ہوا تھا۔ گرفتار ملزمان کی نشاندہی پر گلستانِ جوہر میں درج مقدمے میں استعمال ہونے والی کار اور موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی گئی۔ دوسری جانب آرٹلری میدان پولیس نے وائی ایم سی اے گراؤنڈ کے قریب مبینہ مقابلے کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کیا، جن میں سے ایک زخمی تھا۔ ایس ایس پی ساؤتھ کے ترجمان کے مطابق زخمی ملزم کی شناخت محمد آصف خان جبکہ دوسرے ملزم کی شناخت محمد ذوہیب خان کے نام سے ہوئی ہے۔ زخمی ملزم کو اسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ دوسرے ملزم کو تھانے لے جایا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف مزید تفتیش جاری ہے اور برآمد ہونے والے سامان کی جانچ کی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 23 «قوم کی آواز»

مبینہ کارندوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان خصوصی ساخت کی چپلوں میں خفیہ خانے بنا کر چرس منتقل کر رہے تھے، جبکہ منشیات چھپانے کے لیے ایسی چپلیں تیار کرنے والا ایک موچی بھی مبینہ طور پر گروہ میں شامل ہے۔ ایس ایس پی ملیر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت ثاقب اور کامران کے نام سے ہوئی ہے، جو حب چوکی سے چرس لے کر گڈاپ پہنچے تھے۔ پولیس نے کارروائی کے دوران دونوں کو گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ملزمان نے چرس چھپانے کے لیے اپنی چپلوں میں خصوصی خفیہ خانے بنوا رکھے تھے۔ دونوں ملزمان کی چپلوں سے ایک، ایک کلو چرس چھپائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ منشیات کی ترسیل کے لیے استعمال ہونے والی خصوصی چپلیں تیار کرنے والا موچی بھی مبینہ طور پر اس نیٹ ورک کا حصہ ہے۔ ایس ایس پی ملیر کے مطابق منشیات کی سپلائی اور آپس میں رابطوں کے لیے ملزمان نے خفیہ الفاظ بھی مقرر کر رکھے تھے۔ منشیات کی ترسیل کے سلسلے میں "حال حوال" کا کوڈ استعمال کیا جاتا تھا، جس کے ذریعے مبینہ طور پر سپلائی سے متعلق رابطے کیے جاتے تھے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے دیگر ساتھیوں اور منشیات کی ترسیل کے پورے نیٹ ورک کے بارے میں تحقیقات شروع کر دی ہیں، جبکہ ملزمان کا سابقہ مجرمانہ ریکارڈ بھی چیک کیا جا رہا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مزید تفتیش کے ذریعے گروہ کے دیگر ارکان اور منشیات کی سپلائی کے طریقہ کار سے متعلق معلومات حاصل کی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 24 «قوم کی آواز»

لائن بائیک رائیڈر سے موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے۔ واردات کے بعد متاثرہ نوجوان سڑک کنارے بیٹھ کر روتا رہا، جبکہ اس نے بتایا کہ وہ محنت مزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتا ہے اور پہلے بھی دو مرتبہ ڈکیتی کی وارداتوں کا نشانہ بن چکا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب شہید ملت روڈ کے قریب موٹر سائیکل سوار مسلح ملزمان نے آن لائن بائیک رائیڈر کو روک کر اس سے موبائل فون اور موٹر سائیکل چھین لی اور فرار ہو گئے۔ واردات کے بعد نوجوان شدید پریشانی کے عالم میں سڑک کنارے بیٹھ کر روتا رہا۔ واقعے کی ویڈیو بھی سامنے آئی ہے، جس میں متاثرہ رائیڈر کو اپنی جمع پونجی لٹ جانے پر رنجیدہ دیکھا جا سکتا ہے۔ متاثرہ نوجوان نے بتایا کہ اس نے دو ماہ قبل 25 ہزار روپے مالیت کا موبائل فون خریدا تھا، جبکہ اس کی موٹر سائیکل کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے تھی۔ اس نے سوال کیا کہ اب وہ دوبارہ موٹر سائیکل خریدنے کے لیے رقم کہاں سے لائے گا اور اپنے روزگار کا سلسلہ کیسے جاری رکھے گا۔ رائیڈر نے کہا کہ وہ اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے گھر سے محنت کرنے نکلتا ہے، لیکن مسلح ملزمان نے اس سے روزگار کا ذریعہ چھین لیا۔ اس نے حکام سے انصاف فراہم کرنے اور ملزمان کے خلاف کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے کے حوالے سے تاحال کوئی باقاعدہ شکایت درج نہیں کرائی گئی، تاہم پولیس جائے وقوعہ اور اطراف کی نگرانی کے لیے نصب کیمروں کی ریکارڈنگ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ ملزمان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے اقدامات کیے جا سکیں۔

بقیہ نمبر 25 «قوم کی آواز»

ذریعے پانی کا ضیاع کم کرنے کے ساتھ آبپاشی کی خدمات کو بھی بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ وہ فرانس کے شہروں مارسی اور ایکس این پروونس میں آبپاشی و نکاسیٔ آب کے بین الاقوامی کمیشن (آئی سی آئی ڈی) کی 26ویں عالمی کانفرنس کے موقع پر منعقدہ علمی و تکنیکی اجلاسوں میں اظہارِ خیال کر رہے تھے۔ کانفرنس عالمی بینک گروپ اور ادارے ای اے ٹی کے تعاون سے منعقد کی گئی، جس میں دنیا بھر سے آبی وسائل، آبپاشی، زراعت اور موسمیاتی تبدیلی کے ماہرین اور پالیسی سازوں نے شرکت کی۔ ظریف کھیڑو نے کہا کہ آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے صرف بنیادی ڈھانچے کی ترقی کافی نہیں، بلکہ اس کی مناسب دیکھ بھال، ادارہ جاتی جواب دہی، شفافیت اور کارکردگی کی مؤثر نگرانی بھی ضروری ہے۔ کسانوں کو قابلِ اعتماد آبپاشی سہولیات فراہم کرنے کے لیے جدید طریقہ کار اپنانے اور بین الاقوامی تجربات سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل نگرانی، سیٹلائٹ ٹیکنالوجی اور پانی کے استعمال سے متعلق مستند اعداد و شمار آبپاشی نظام کی کارکردگی بہتر بنانے اور آبی وسائل کی مؤثر منصوبہ بندی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان ٹیکنالوجیز کے ذریعے پانی کی دستیابی اور استعمال کا بہتر جائزہ لے کر ضیاع میں کمی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ سیکریٹری آبپاشی سندھ نے مزید کہا کہ سندھ کی زرعی معیشت، غذائی تحفظ اور لاکھوں کسانوں کے روزگار کا انحصار پانی کے مؤثر انتظام پر ہے۔ اس لیے آبی وسائل کا تحفظ، پانی کی منصفانہ تقسیم اور پائیدار آبپاشی نظام کا فروغ صوبے کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ کانفرنس میں پانی کے بہتر انتظام، جدید آبپاشی نظام اور آبی وسائل کے پائیدار استعمال سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، جہاں عالمی ماہرین اور پالیسی سازوں نے آبی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تکنیکی جدت اور مؤثر حکمتِ عملیوں کی اہمیت پر غور کیا۔

بقیہ نمبر 26 «قوم کی آواز»

کے پیشِ نظر محفوظ، پائیدار اور ماحول دوست تعمیرات کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ قدرتی آفات کے خطرات میں کمی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں سلمان شاہ نے کہا کہ آفات سے نمٹنے کے لیے خطرات کی پیشگی نشاندہی، ان میں کمی اور مؤثر حفاظتی اقدامات ناگزیر ہیں۔ گھروں اور عمارتوں کی تعمیر کے دوران بارشوں، سیلاب اور شدید گرمی کے ممکنہ اثرات کو مدنظر رکھنا چاہیے تاکہ انسانی جان و مال کو محفوظ بنایا جا سکے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ تعمیرات کے لیے ایسی جگہوں کا انتخاب کریں جہاں سیلابی پانی کے قدرتی بہاؤ میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ غیر محتاط تعمیرات آفات کے خطرات بڑھا سکتی ہیں، اس لیے تعمیراتی منصوبہ بندی میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو اہمیت دی جانی چاہیے۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے سندھ نے کہا کہ مشیر برائے بحالی گیان چند ایسرانی کی نگرانی میں ادارہ قدرتی آفات کے خطرات کی نشاندہی، پیشگی تیاری اور مؤثر ردِعمل کے لیے جدید سائنسی ٹیکنالوجی سے استفادے پر توجہ دے رہا ہے۔ سلمان شاہ کے مطابق قدرتی آفات کے دوران انسانی جانوں کا تحفظ اور متاثرہ آبادی تک بروقت امداد پہنچانا پی ڈی ایم اے سندھ کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ نمبر 27 «قوم کی آواز»

کی والدہ کی مدعیت میں چند روز قبل تھانہ قاضی احمد میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ابتدائی طور پر چار ملزمان کو گرفتار کر لیا تھا، جبکہ دو ملزمان فرار ہو گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے ایس ایچ او تھانہ قاضی احمد نے پولیس ٹیم کے ہمراہ خفیہ اطلاع اور تکنیکی ذرائع کی مدد سے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کیں، جس کے نتیجے میں دونوں ملزمان کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے ہدایت کی کہ بچوں کے خلاف جنسی جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے مقدمے کی تفتیش ٹھوس شواہد کی بنیاد پر آگے بڑھانے اور متاثرہ بچی اور اس کے اہلِ خانہ کو تحفظ اور انصاف کی فراہمی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔

بقیہ نمبر 28 «قوم کی آواز»

جامعات کے درمیان تعلیمی تعاون، تحقیق کے فروغ، علمی روابط کو مضبوط بنانے اور اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں مشترکہ اقدامات کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا کہ مسلم دنیا کی جامعات کے درمیان تعلیمی تعاون، تحقیق اور علمی روابط کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کے تجربات اور تحقیقی کاموں سے استفادہ کر کے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی جامعات اور مسلم ممالک کی جامعات کے مابین مؤثر اور مربوط روابط کو مزید مستحکم کرنا ہوگا تاکہ علم و تحقیق کے میدان میں مشترکہ اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ مفتی عبدالرحیم، سرپرست جامع الرشید اور چانسلر الغزالی یونیورسٹی نے کہا کہ دو روزہ بین الاقوامی سمٹ میں 34 مسلم ممالک کے وفود کی شرکت پاکستان کے لیے اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمٹ کے دوران عالمِ اسلام کو درپیش چیلنجز، مستقبل کے خطرات اور اہم امور پر سیر حاصل بحث ہوئی۔ ان کے مطابق سمٹ کے دوران مختلف اہم امور پر کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئی ہیں، جن کے مثبت نتائج جلد سامنے آنے کی توقع ہے۔ مفتی عبدالرحیم نے جامعۃ الازہر کے وائس چانسلر کی جانب سے پاکستانی طلبہ و طالبات کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے عندیے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ایسے اقدامات سے پاکستانی طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے مزید مواقع میسر آ سکتے ہیں۔ سابق مصری وزیر اور رابطہ الجامعات الاسلامیہ کے جنرل سیکریٹری پروفیسر ڈاکٹر سامی الشریف نے پاکستان کی مہمان نوازی کو قابلِ قدر قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلم ممالک کے درمیان تعلیمی تعاون کو فروغ دینے اور مشترکہ تعلیمی پالیسی کی تشکیل پر توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کو اپنی تعلیمی پالیسیوں کی تشکیلِ نو اور جامعات کے درمیان تعاون بڑھانے کے لیے مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ ان کے مطابق پاکستان کی ایٹمی طاقت مسلم دنیا کے دیگر ممالک کے لیے بھی حوصلے کا باعث ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رابطہ الجامعات الاسلامیہ کا ریجنل دفتر الغزالی یونیورسٹی میں قائم کیا جا رہا ہے۔ ملاقات میں مصر، ملائیشیا، ترکیہ، لبنان، یمن، برونائی دارالسلام، صومالیہ، موریتانیہ، لیبیا، اردن اور دیگر ممالک کی جامعات سے وابستہ تعلیمی شخصیات نے شرکت کی۔ شرکاء میں جامعہ قاہرہ مصر، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی ملائیشیا اور دیگر بین الاقوامی جامعات کے نمائندے بھی شامل تھے۔ اس موقع پر عمان کے قونصل جنرل سمیع الخنجاری اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ ملاقات میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ مسلم ممالک کی جامعات کے درمیان علمی روابط، تحقیقی اشتراک اور تعلیمی تعاون کو فروغ دے کر اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں نئی راہیں کھولی جا سکتی ہیں۔

بقیہ نمبر 29 «قوم کی آواز»

کے دوران علاقے کے داخلی و خارجی راستے بند کر کے ہدفی مقامات کی تلاشی لی گئی، جبکہ بائیومیٹرک ڈیوائس کی مدد سے متعدد مشتبہ افراد کی شناخت کی تصدیق بھی کی گئی۔ پولیس کے مطابق آپریشن میں ایس ڈی پی او پاکستان بازار کی نگرانی میں ایس ایچ او پاکستان بازار، پولیس نفری، خواتین اہلکاروں اور انٹیلی جنس عملے نے حصہ لیا۔ پولیس حکام نے کہا کہ سرچ آپریشنز کا مقصد علاقے میں امن و امان برقرار رکھنا، شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانا اور جرائم پیشہ عناصر کا سراغ لگا کر انہیں گرفتار کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 30 «قوم کی آواز»

جنرل حاجی غلام علی کے مسیجز پر ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ حاجی غلام علی نے یو بی جی اور بی ایم پی کے درمیان ہونے والے معاہدے کی نقل کا انکشاف کیا ہے، جبکہ دونوں گروپوں کے درمیان اتحاد کے حوالے سے اختلافات کی باتیں بھی سامنے آ رہی ہیں، بی ایم پی کے رہنما قابل اعتماد نہیں ہیں کیونکہ وہ ماضی میں بھی اتحاد توڑ چکے ہیں، جیسا کہ لاہور چیمبر میں دو سالہ مدت حاصل کرنے کے بعد انہوں نے علی حسام اصغر کے ساتھ ایسا کیا تھا اور بی ایم پی کے رہنماؤں نے منتخب صدر لاہور چیمبر علی حسام اصغر کے ساتھ بھی معاہدہ کر کے توڑ دیا، اب حاجی غلام علی یو بی جی اور بی ایم پی کے درمیان طے پانے والے معاہدے میں فساد پیدا کر رہے ہیں جس کی وجہ سے یونائیٹڈ بزنس گروپ کے حلقوں میں شدید ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ زبیر طفیل نے کہا کہ ہم ایسے کاروباری رہنماؤں کے ساتھ اتحاد نہیں کرنا چاہتے جن کی کوئی ساکھ، اعتبار یا اصولی حیثیت نہ ہو۔ زبیر طفیل نے کہا کہ ہمیں کاروباری برادری کے ووٹ پر اعتماد کرنا چاہیے، انتخابات میں حصہ لینا چاہیے۔

بقیہ نمبر 31 «قوم کی آواز»

حکام کے مطابق واقعہ بن قاسم کے علاقے میں فلک ناز سوسائٹی کے بلاک جے میں پیش آیا، جہاں گراؤنڈ فلور پر واقع گھر کے ایک کمرے سے پانچوں افراد کی لاشیں ملیں۔ گھر اندر سے بند تھا اور دروازے کے ہینڈل میں ورزش کے لیے استعمال ہونے والی ڈمبل کی راڈ پھنسا کر دروازہ بند کیا گیا تھا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور متعلقہ اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچے اور شواہد جمع کرنے کا عمل شروع کر دیا۔ پولیس کے مطابق جاں بحق افراد کی شناخت 30 سالہ شاہ زیب ولد نواز علی، ان کی 28 سالہ اہلیہ صبا، شاہ زیب کی 20 سالہ بہن شائلہ اور ان کی دو بیٹیوں ایزل اور آریہ کے نام سے ہوئی ہے۔ بچیوں کی عمریں بالترتیب تقریباً پانچ اور تین سال بتائی گئی ہیں۔ لاشوں کو ضروری قانونی کارروائی اور پوسٹ مارٹم کے لیے جناح اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق شاہ زیب اور ان کی اہلیہ صبا کی لاشیں صوفے پر بیٹھی ہوئی حالت میں ملیں، دونوں کے سروں پر گولی لگنے کے نشانات تھے، جبکہ صبا کی گود سے ایک پستول بھی برآمد ہوا۔ دوسری جانب شاہ زیب کی بہن شائلہ اور دونوں بچیوں کی لاشیں بستر پر پڑی تھیں اور انہیں چادروں سے ڈھانپا گیا تھا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ شاہ زیب نے مبینہ طور پر اپنی بہن اور دونوں بیٹیوں کو زہر دینے کے بعد خود اور اپنی اہلیہ کو گولی ماری۔ تاہم زہر دیے جانے اور اموات کی ترتیب سے متعلق تفصیلات کی حتمی تصدیق طبی اور فرانزک رپورٹ آنے کے بعد ہی ممکن ہوگی۔ پولیس کو جائے وقوعہ سے ایک تحریر بھی ملی ہے، جو مبینہ طور پر شاہ زیب نے واقعے سے قبل لکھی تھی۔ ذرائع کے مطابق تحریر میں والد کی وفات کے بعد رشتہ داروں کے رویے، مالی مشکلات اور ضروریاتِ زندگی پوری کرنے میں پیش آنے والی دشواریوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ تحریر کے متن کے مطابق خاندان گزشتہ چھ ماہ سے رشتہ داروں سے مدد مانگ رہا تھا اور کبھی راشن تو کبھی دودھ کے لیے مالی تعاون کی درخواست کرتا تھا۔ مبینہ تحریر میں رشتہ داروں کی جانب سے مزید مدد نہ کرنے اور تعلق ختم کرنے کے رویے کا حوالہ دیتے ہوئے زندگی سے مایوسی کا اظہار بھی کیا گیا ہے۔ تاہم تحریر کی صداقت، اس کے مصنف اور واقعے سے اس کے تعلق کی باضابطہ تصدیق ہونا ابھی باقی ہے۔ پولیس مختلف پہلوؤں سے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ پانچوں افراد کی ہلاکتوں کے پس منظر میں اصل حالات کیا تھے اور آیا واقعے میں کسی دوسرے شخص کا کردار بھی تھا۔ پولیس حکام کے مطابق شاہ زیب پراپرٹی کے کاروبار سے وابستہ تھا۔ واقعے کے محرکات جاننے کے لیے اس کے مالی معاملات، خاندانی حالات اور دیگر متعلقہ پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ جائے وقوعہ سے ملنے والے شواہد، پستول اور دیگر مواد کو تحقیقات کا حصہ بنایا جا رہا ہے، جبکہ فرانزک معائنے اور پوسٹ مارٹم کے ذریعے ہلاکتوں کی نوعیت اور وجوہات معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے گلشن حدید کی فلک ناز سوسائٹی میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی ہلاکت کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ایسٹ سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ آئی جی سندھ نے متعلقہ پولیس افسران کو ہدایت کی ہے کہ واقعے کی تمام پہلوؤں سے شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کی جائیں اور ہلاکتوں کی اصل وجوہات کا تعین کیا جائے۔ انہوں نے جائے وقوعہ سے شواہد جمع کرنے، فرانزک تحقیقات اور تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے لیے فوری اقدامات کی بھی ہدایت کی۔ جاوید عالم اوڈھو نے کہا کہ واقعے میں کسی ممکنہ مجرمانہ پہلو یا ملوث عناصر کے بارے میں شواہد کی روشنی میں تحقیقات کی جائیں اور پیش رفت سے انہیں مسلسل آگاہ رکھا جائے۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور حتمی نتائج طبی رپورٹس، فرانزک شواہد اور دیگر دستیاب معلومات کی روشنی میں سامنے آئیں گے۔

بقیہ نمبر 32 «قوم کی آواز»

پر سوار دو مشتبہ افراد کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ اس دوران ملزمان نے فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں ایک ملزم زخمی ہو گیا، جسے دوسرے ملزم سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت محمد آصف خان ولد محمد ایوب خان اور محمد زوہیب خان ولد شیر محمد کے نام سے ہوئی ہے۔ ملزمان کے قبضے سے بغیر نمبر پلیٹ کے دو 30 بور پستول، لوڈ میگزین، زندہ گولیاں اور ایک موٹر سائیکل برآمد کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق زخمی ملزم کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا، جبکہ دوسرے ملزم کو تھانے لے جایا گیا ہے۔ برآمد شدہ موٹر سائیکل کا ریکارڈ حاصل کیا جا رہا ہے اور گرفتار ملزمان کا سابقہ مجرمانہ ریکارڈ بھی چیک کیا جا رہا ہے۔ ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ نمبر 33 «قوم کی آواز»

دیتے ہوئے کہا ہے کہ صنعتی ترقی پاکستان کی پائیدار معاشی نمو، برآمدات میں اضافے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار پاکستان چین بزنس فورم (PCBF) کے 13 رکنی وفد سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جس کی قیادت چیف پیٹرن لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقیوم اور شریک چیئرمین شیخ اعجاز اصغر کر رہے تھے۔ محمد زکریا اکبر ضیاء نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان کاروباری روابط کو عملی اقتصادی نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے مسلسل رابطہ کاری، مؤثر کاروباری روابط کا قیام اور دونوں ممالک کے تجارتی مفادات کو سمجھنا ضروری ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ چینی کمپنیوں اور ان کی مصنوعات کی جامع ڈائریکٹری مرتب کی جائے، آئی سی سی آئی میں مصنوعات اور جدید ٹیکنالوجی کی نمائش کے لیے ایک خصوصی مرکز قائم کیا جائے اور اسلام آباد میں چینی کاروباری اداروں کی سہولت کے لیے ایک dedicated سہولت ڈیسک قائم کیا جائے۔ صنعتی بنیادی ڈھانچے کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے آئی سی سی آئی کے صدر نے کہا کہ وہ اسلام آباد میں 8,000 ایکڑ یا اس سے زائد رقبے پر مشتمل ایک نئے صنعتی اسٹیٹ کے قیام کے لیے کوششیں کر رہے ہیں، جس کی ترقی میں چینی کمپنیوں کو بھی سرمایہ کاری کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ صنعتی اسٹیٹ مینوفیکچرنگ، الیکٹرک گاڑیوں اور دیگر جدید صنعتوں میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع فراہم کر سکتی ہے۔ چینی مہارت سے جدید بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، ویسٹ مینجمنٹ، ری سائیکلنگ اور کچرے سے توانائی پیدا کرنے کے منصوبوں کو بھی فروغ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کا تزویراتی محلِ وقوع اور اہم سرکاری اداروں سے قربت اسے سرمایہ کاری کے لیے ایک پُرکشش مقام بناتی ہے۔ محمد زکریا اکبر ضیاء نے مزید تجویز دی کہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی آئندہ سرگرمیوں سے قبل مارچ 2027 میں اسلام آباد میں ایک بڑی پاکستان چین ایکسپو منعقد کی جائے، جس کے ذریعے دونوں ممالک کی مصنوعات کی نمائش، سرمایہ کاری کے مواقع کو اجاگر کرنے اور کاروباری برادری کے درمیان براہِ راست روابط کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ دیرپا تعاون، مؤثر ادارہ جاتی سہولت کاری اور عملی کاروباری روابط کے ذریعے پاکستان اور چین کی دیرینہ دوستی کو باہمی مفاد پر مبنی تجارتی شراکت داری میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ وفد کا تعارف کراتے ہوئے پاکستان چین بزنس فورم کے شریک چیئرمین اور وولٹرکس بیٹریز (BATTERIES/OLTRIX) کے چیئرمین شیخ اعجاز اصغر نے کہا کہ وہ گزشتہ 30 سال سے پاکستان اور چین کے درمیان کاروباری شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفد مجوزہ اسلام آباد صنعتی اسٹیٹ میں سرمایہ کاری اور دونوں ممالک کی مصنوعات کی نمائش کے لیے جدید ترین ایکسپو مرکز کی ترقی میں تعاون کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وفد پاکستانی کاروباری اداروں کے ساتھ مشترکہ منصوبوں کے معاہدے کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے پاکستان میں الیکٹرک بس منصوبہ متعارف کرانے کے منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ الیکٹرک گاڑیوں، برقی آلات، مینوفیکچرنگ، تجارت اور تقسیم کاری کے شعبوں میں وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے مقامی سطح پر پیداوار، تکنیکی تربیت اور صنعتی صلاحیت میں اضافے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ان کے مطابق وفد پاکستان میں طویل مدتی کاروباری سرگرمیوں کے قیام کے لیے قابلِ اعتماد مقامی شراکت داروں، مؤثر سپلائی نیٹ ورک اور صنعتی سہولیات کی تلاش میں ہے۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقیوم نے پاکستان اور چین کے درمیان اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے فورم کے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ پاکستان چین بزنس فورم کے صدر وی لنژو (Linzhuo Wei) اور شینگ تانگ الیکٹرک بس کے چیئرمین یوان بانگ شیانگ (BangxiangYuan) بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ آئی سی سی آئی کے سابق صدور میاں اکرم فرید اور محمد اعجاز عباسی نے بھی سرمایہ کاری، مشترکہ منصوبوں اور نجی شعبے کے درمیان مسلسل تعاون کے ذریعے دوطرفہ کاروباری تعلقات کو وسعت دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ اجلاس میں آئی سی سی آئی کے سینئر نائب صدر محمد اشفاق چٹھہ، نائب صدر محمد وقاص خان، ایگزیکٹو ممبران افتخار انور سیٹھی، عباس ہاشمی، اسرار الحق، سید عمران بخاری، ملک راشد طفیل، ابرار الحق، بلال سہیل صدیقی، محمد عارف اور محترمہ صدف عاصم عباسی سمیت کاروباری برادری کے دیگر نمائندوں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 34 «قوم کی آواز»

کاروباری برادری کی ایک بڑی تعداد اب بھی اپنے گوشوارے جمع کرانے سے قاصر ہے۔ شیخ عمر ریحان کا کہنا تھا کہ آئرس پورٹل پر سسٹم ہینگ ہونے، ڈیٹا اپ لوڈ کرنے، چالان بنانے اور دیگر تکنیکی رکاوٹوں کے باعث ٹیکس دہندگان شدید مشکلات اور ذہنی کوفت کا شکار ہیں۔ ان حالات میں مقررہ مدت کے اندر گوشوارے جمع نہ کرا پانے کی ذمہ داری مکمل طور پر ٹیکس گزاروں پر عائد کرنا مناسب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاجر اور صنعت کار برادری ملک کی معاشی ترقی، محصولات میں اضافے اور ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے کے لیے حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا چاہتی ہے، تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ ٹیکس جمع کرانے کا نظام مؤثر، قابلِ اعتماد اور سہل بنایا جائے۔ صدر کاٹی نے مزید کہا کہ ٹیکس گزاروں کو سہولت فراہم کرنا اور ٹیکس نظام پر اعتماد بحال رکھنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ جب آن لائن نظام تکنیکی مسائل کا شکار ہو تو کاروباری طبقے کو غیر ضروری دباؤ اور جرمانوں سے بچانے کے لیے عملی اقدامات کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ایف بی آر آئرس پورٹل کی تکنیکی خامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کرے اور مستقبل میں ایسی رکاوٹوں سے بچنے کے لیے نظام کی استعداد اور تکنیکی معاونت کو بہتر بنایا جائے، تاکہ ٹیکس گزار مقررہ وقت میں بلا رکاوٹ اپنی قانونی ذمہ داریاں پوری کر سکیں۔ شیخ عمر ریحان نے مطالبہ کیا کہ موجودہ صورتِ حال کے پیشِ نظر انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں کم از کم ایک ماہ کی توسیع کی جائے اور آئرس سسٹم کی خرابیوں کے باعث تاخیر کا شکار ہونے والے ٹیکس گزاروں پر عائد ہونے والی تاخیری فیس اور جرمانے معاف کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس گزاروں کو اضافی مہلت دینے سے نہ صرف انہیں ریلیف ملے گا بلکہ گوشوارے درست اور مکمل طور پر جمع کرانے کے امکانات بھی بڑھیں گے۔ صدر کاٹی نے وزیراعظم اور وزیر خزانہ سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایف بی آر کو ضروری ہدایات جاری کریں، تاکہ صنعت کاروں اور تاجروں کو درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 35 «قوم کی آواز»

تائید کی اور اپنا فیصلہ ایس ایم تنویر کے حق میں سنایا جبکہ ایس ایم تنویر کے مقابل صدارت کے عہدے پر حصہ لینے کے خواہشمند یو بی جی کے ایک اور رکن احمد چنائے نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا لیکن چونکہ احمد چنائے خود صدارتی امیدوار تھے اس لیے ان کا ووٹ متفقہ رائے میں شامل نہیں تھا، اس طرح پوری سندھ کی کور کمیٹی نے ایس ایم تنویر کو متفقہ طور پر صدارتی امیدوار نامزد کیا۔ اجلاس کے اندرونی ذرائع کے مطابق احمد چنائے نے ایس ایم تنویر کی نامزدگی پر تنقید کی تاہم جب انہوں نے یہ کہا کہ ایس ایم منیر مرحوم اور ان کا خاندان کراچی سے نہیں ہے تو ان کی اس بات پر سندھ کی پوری کور کمیٹی نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ ایس ایم منیر کے خاندان نے پوری زندگی کراچی میں گزاری ہے۔ کور کمیٹی نے ایس ایم تنویر پر زور دیا کہ فیڈریشن کو بچانے کے لیے آگے آئیں اور فیڈریشن کو بلند مقام بلوانے کیلئے سندھ کی کور کمیٹی کے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے ایف پی سی سی آئی کے صدارتی الیکشن لڑیں۔ اس موقع پر ایس ایم تنویر نے کہا کہ میرے والد ایس ایم منیر، میرے دادا، میرے پردادا کراچی میں ہیں، میرا اسکول، میرا کالج، میری پوری تعلیم کراچی میں ہے، میرا کاروبار، میرا ہیڈ آفس، میری کمپنی کراچی میں ہے، میرا ٹیکس ریٹرن کراچی میں میرا فائل ہوتا ہے، میرا گھر کراچی میں ہے، البتہ میں اپنے کاروبار کے لیے پاکستان بھر میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں جاتا ہوں، اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ میں کراچی کا باشندہ نہیں ہوں، میرا سب کچھ کراچی سے وابستہ ہے، میرے آباؤ اجداد کراچی میں ہیں۔ یو بی جی کور کمیٹی کے اجلاس میں ایس ایم تنویر نے دعا کی کہ یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کور کمیٹی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں صدارتی امیدوار نامزد کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں بزنس کمیونٹی کے اعتماد پر پورا اترنے اور ملکی اکانومی کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کرنے کی قوت عطا کرے۔ ایس ایم تنویر نے سندھ، پنجاب، کے پی کے اور بلوچستان سمیت پورے پاکستان کی بزنس کمیونٹی کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی قوت اور مضبوط حمایت سے وہ ایف پی سی سی آئی کے صدارتی امیدوار نامزد ہوئے۔ انہوں نے حنیف گوہر کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایس ایم منیر آڈیٹوریم بنایا جبکہ یو بی جی کے سرپرستِ اعلیٰ نے اعلان کیا کہ گروپ کا دائرہ اور اس سے وابستہ کاروباری برادری مسلسل وسیع ہو رہی ہے، اس لیے عنقریب کراچی میں "ایس ایم منیر۔ یو بی جی ہاؤس" قائم کیا جائے گا، جو گروپ کی سرگرمیوں اور کاروباری برادری کے روابط کے لیے ایک اہم مرکز ثابت ہوگا۔

بقیہ نمبر 36 «قوم کی آواز»

چیپٹر کے زیرِ اہتمام تقریبِ اعزاز و ملاقات میں خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر سہیل راجپوت نے المنائی ایسوسی ایشن کی جانب سے اپنے ممتاز اراکین کی کامیابیوں اور خدمات کے اعتراف کے اقدام کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے صاحبِ ثروت اور صاحبِ حیثیت افراد کو ایسے طلبہ کی سرپرستی کرنی چاہیے جو صلاحیت اور جذبہ تو رکھتے ہیں، لیکن مالی وسائل کی کمی کے باعث اعلیٰ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے۔ انہوں نے تعلیمی معیار کی بہتری، جدید تحقیق اور قدرتی حسن کے تحفظ پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم آبائی ورثے اور ثقافتی و تاریخی مقامات کی بحالی کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افراد پر زور دیا کہ وہ تعلیمی معیار کی بہتری اور اس کے اصل مقصد کے حصول کے لیے مشترکہ کردار ادا کریں۔ اس موقع پر کراچی چیپٹر کے سیکریٹری امین یوسف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ایک نئی روایت کا آغاز کیا ہے، جس کے تحت مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے اور معزز اعزازات سے نوازے جانے والے چیپٹر ممبرز کی خدمات کو سراہا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد سابق طلبہ کی کامیابیوں کا اعتراف، باہمی روابط کو فروغ دینا اور نوجوان نسل کو مثبت سماجی کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ تقریب میں خالد محمود شیخ کی پیشہ ورانہ خدمات، کامیابیوں اور قومی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا اور انہیں سول ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارک باد دی گئی۔ اس موقع پر سابق طلبہ اور معزز مہمانوں نے اپنے تعلیمی ادارے کی یادیں بھی تازہ کیں اور ادارے سے اپنی وابستگی، دوستی اور باہمی احترام کے رشتوں کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پُرخلوص محبت، شاندار خدمات اور نمایاں کامیابیوں کو سراہنے کے لیے متعدد شخصیات نے خطاب کیا، جن میں راحیل شہزاد، میکسی، معین صدیقی، امیر محمود، آصف غفوری، سرفراز خان اور شیر خان آفریدی شامل تھے

بقیہ نمبر 37 «قوم کی آواز»

اقوامِ متحدہ کے صنعتی ترقی کے ادارے (UNIDO) کے تعاون سے منعقدہ کانفرنس میں دیے گئے۔ خوشحالی مائیکروفنانس بینک کی ٹیم نے مالیاتی خدمات کی فراہمی میں اپنی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مائیکروفنانس بینک چھوٹے کاروباروں اور شہری و دیہی طبقوں کے لیے مالی معاونت تک رسائی کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ خوشحالی مائیکروفنانس بینک نے کم آمدنی والے افراد اور چھوٹے کاروباری اداروں کو مالی سہولتیں فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مالی شمولیت اور معاشی ترقی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ بینک کی انتظامیہ کے مطابق مالیاتی شمولیت کی حکمتِ عملی، قرضوں کی فراہمی اور صارفین کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے خدمات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ بینک کا مقصد چھوٹے کاروباروں اور کم آمدنی والے طبقات کو مالی سہولتیں فراہم کرنا اور انہیں معاشی طور پر مستحکم بنانا ہے۔ خوشحالی مائیکروفنانس بینک نے مالیاتی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے، صارفین کے اعتماد میں اضافے اور مالیاتی شمولیت کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ مالیاتی کارکردگی: خوشحالی مائیکروفنانس بینک پاکستان میں مالی شمولیت کے فروغ کے لیے سرگرم ہے۔ بینک کے مطابق سال 2024 میں اس کے اثاثوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سال 2025 کے لیے مالیاتی کارکردگی اور قرضوں کی فراہمی میں مزید بہتری کے اقدامات جاری ہیں

بقیہ نمبر 38 «قوم کی آواز»

کے شہداء کے خلاف بات کرنے والوں کی زبانیں کھینچ کر جوتوں کے سول بنائیں گے، پاکستان کے خلاف بات کرنے والوں کی نسلیں تباہ کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں واضح کہہ رہا ہوں کہ نسل تباہ کر دیں گے، ہم سب پاکستان کے محافظ ہیں، مطالبہ ایک ہی تھا کہ دہشتگردی کا صفایا کرنا ہے، آپ سے کہا تھا کہ خوارج اور افغانی کو نکالو، خیبر پختونخوا کے عوام نہیں نکلے کیوں کہ بھوک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک سو اسی روز میں کارکردگی دکھنا ہوگی، میں آپ کو ہر ماہ کارکردگی سے آگاہ کروں گا، ہوسکتا ہے کہ دہشتگردی تھوڑی اٹھے، ہمارے لیے ایک سو اسی دن بہت اہم ہے، یہ پارٹ ون ہے اور پارٹ فائیو بھی ہوسکتا ہے۔ فیصل واوڈا نے کہا کہ لیڈرز کی حالت دیکھیں کھڑے نہیں ہو سکتے انگریزی بول نہیں سکتے، کہتے ہیں کہ لیڈر کو جنگ پر بریفنگ دی وغیرہ، اگر ابھی کابینہ نہ چل سکی تو کے پی میں اور لوگ آئیں گے، چھ سو آدمیوں کے ساتھ آپ نکلے تھے۔

بقیہ نمبر 39 «قوم کی آواز»

عدالت نے ان کا چار روزہ ریمانڈ منظور کر لیا۔ اقرار الحسن کو جوڈیشل مجسٹریٹ کراچی ایسٹ نمبر ایک کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ان کے خلاف این سی سی آئی اے میں مقدمہ نمبر 101/2026 درج ہے، جبکہ مقدمے میں الیکٹرانک جرائم کی روک تھام کے قانون (پیکا) کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اقرار الحسن کو لاہور کے علاقے ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی (ڈی ایچ اے) سے گرفتار کیا گیا تھا، جس کے بعد انہیں رات تقریباً ایک بجے کراچی منتقل کیا گیا۔ عدالت میں پیشی کے بعد این سی سی آئی اے کی ٹیم انہیں واپس اپنے سیل میں لے گئی۔

بقیہ نمبر 40 «قوم کی آواز»

پائی جاتی ہے، جبکہ حادثات کی روک تھام اور ریلوے اثاثوں کے تحفظ کے لیے حفاظتی اقدامات مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں چیئرمین پاکستان ریلوے سید مظہر علی شاہ نے کراچی مارشلنگ یارڈ کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں ڈی ایس کراچی جمشید عالم نے انہیں مرمت اور دیکھ بھال کے جاری کاموں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ دورے کے دوران ریلوے تنصیبات کی حالت، مرمتی سرگرمیوں اور آپریشنل امور کا جائزہ لیا گیا۔ چیئرمین ریلوے نے ہدایت کی کہ ریلوے تنصیبات کی مؤثر دیکھ بھال اور مرمت کے کام مقررہ وقت پر مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام مرمتی سرگرمیاں مقررہ معیار اور حفاظتی تقاضوں کے مطابق انجام دی جائیں تاکہ ریلوے آپریشنز کو محفوظ، مؤثر اور قابلِ اعتماد بنایا جا سکے۔ سید مظہر علی شاہ نے ریلوے اثاثوں کی حفاظت اور آپریشنل کارکردگی بہتر بنانے کے لیے اقدامات تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ تنصیبات کی دیکھ بھال اور حفاظتی انتظامات پر خصوصی توجہ دی جائے۔ دورے کے موقع پر متعلقہ ڈپٹی ڈویژنل سپرنٹنڈنٹس اور دیگر ریلوے افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مال گاڑیوں کے حادثات کی روک تھام اور ریلوے تنصیبات و اثاثوں کو نقصان سے بچانے کے لیے حفاظتی اقدامات کی اہمیت اجاگر کی گئی۔ مال گاڑیوں کے پٹڑی سے اترنے کے واقعات کی تعداد، ان کی وجوہات اور ادارے کو ہونے والے مالی نقصان کی تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔

بقیہ نمبر 41 «قوم کی آواز»

وزیراعظم کے مشورے پر چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت پاکستان کے دورہ آذربائیجان کی منظوری بھی دے دی۔ چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت پاکستان 19 سے 22 اکتوبر 2026 تک جمہوریہ آذربائیجان میں ترک دنیا کی آئینی عدالتوں اور آئینی دائرہ اختیار رکھنے والے اداروں کی کانفرنس (AY-TÜRK) میں شرکت کریں گے

بقیہ نمبر 42 «قوم کی آواز»

کانفرنس 2026 میں شرکت کی۔ یہ کانفرنس 7 سے 9 اکتوبر 2026 تک فلپائن کے شہر منیلا میں منعقد ہوئی۔ رائس ٹریڈر کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والی یہ کانفرنس چاول کی عالمی تجارت کے اہم پلیٹ فارمز میں سے ایک ہے، جہاں دنیا بھر سے خریدار، درآمد کنندگان اور صنعت سے وابستہ اہم شخصیات شرکت کرتی ہیں۔ 20 سے زائد پاکستانی چاول برآمد کرنے والی کمپنیوں نے اس کانفرنس میں حصہ لیا۔ ان کمپنیوں نے پاکستان کے قومی اسٹال کے ساتھ اپنے الگ اسٹالز بھی قائم کیے، جبکہ پاکستانی سفارت خانے نے قومی اسٹال کا انتظام کیا۔ مشن نے پاکستانی برآمد کنندگان اور فلپائنی درآمد کنندگان کے درمیان کاروباری روابط (B2B) قائم کرنے میں فعال کردار ادا کیا۔ ان ملاقاتوں میں خریداری کی ضروریات، مصنوعات کی خصوصیات، قیمتوں اور طویل مدتی فراہمی کے معاہدوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے سفیر نے فلپائن کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لیے پاکستان کی صلاحیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان باقاعدہ اور قابلِ اعتماد قیمتوں پر چاول کی فراہمی کے ذریعے فلپائن کی غذائی تحفظ کی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے باہمی طور پر طے شدہ تجارتی شرائط کے تحت سالانہ کم از کم 10 لاکھ میٹرک ٹن چاول فراہم کرنے کی پیشکش بھی کی۔ کانفرنس کے دوسرے روز ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ کونسلر نے پاکستان اور فلپائن کے درمیان دوطرفہ تجارت، پاکستان کی چاول برآمد کرنے کی صلاحیت اور زرعی شعبے میں مزید تعاون کے مواقع پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ کانفرنس میں پاکستان کی شرکت فلپائن کو چاول کی برآمدات میں حالیہ اضافے کی بنیاد پر اہمیت رکھتی ہے۔ جولائی سے ستمبر 2026 کے دوران پاکستان نے فلپائن کی مارکیٹ میں تقریباً 3 لاکھ میٹرک ٹن چاول برآمد کیے، جن کی مالیت تقریباً 11 کروڑ 70 لاکھ امریکی ڈالر رہی

بقیہ نمبر 43 «قوم کی آواز»

حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں شرجیل انعام میمن نے کہا کہ وطنِ عزیز کی خدمت انجام دینے والے پاک فوج کے افسران کی شہادت ایک افسوسناک سانحہ ہے، جس پر پوری قوم سوگوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں پوری قوم شہدا کے غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ سینئر وزیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدا کو بلند درجات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبرِ جمیل دے۔

بقیہ نمبر 44 «قوم کی آواز»

کی خوراک میں صرف ایک تبدیلی، یعنی میٹھے مشروبات کا استعمال کم کر کے پانی پینے کی عادت اپنانے سے موٹاپے پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ بوسٹن یونیورسٹی اسکول آف پبلک ہیلتھ کے محققین کی سربراہی میں کی جانے والی تحقیق کے مطابق میٹھے مشروبات کا استعمال کم کرنے کے ایک پروگرام میں شامل بچوں کے جسمانی وزن کے تناسب کے اشاریے میں 12 ماہ کے دوران دوسرے بچوں کے مقابلے میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔ یہ پروگرام امریکی ریاست میساچوسٹس کے مختلف سماجی مراکز میں منعقد کیا گیا، جہاں بچوں کو تعلیمی سرگرمیوں، کہانیوں اور عملی مشقوں کے ذریعے میٹھے مشروبات سے گریز اور پانی پینے کی ترغیب دی گئی۔ محققین کے مطابق سافٹ ڈرنکس، میٹھے پھلوں کے مشروبات اور توانائی بخش مشروبات بچوں کی خوراک میں اضافی شکر کے بڑے ذرائع ہیں۔ ان مشروبات سے حاصل ہونے والی حراروں کی مقدار پیٹ بھرنے کا احساس پیدا نہیں کرتی، جس کے باعث مجموعی طور پر زیادہ حرارے جسم میں داخل ہو سکتے ہیں اور وزن بڑھنے کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔ تحقیق میں خبردار کیا گیا ہے کہ میٹھے مشروبات کا زیادہ استعمال بچوں میں ذیابیطس کی دوسری قسم، دل کی بیماریوں اور دانتوں کی خرابی کے خطرات بھی بڑھا سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق بچوں کو میٹھے مشروبات کی جگہ پانی پینے کی عادت ڈالنا بچپن میں موٹاپے کی روک تھام کے لیے ایک آسان اور قابلِ عمل طریقہ ثابت ہو سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 45 «قوم کی آواز»

میں پاکستان میں الیکٹرک دو پہیہ اور تین پہیہ گاڑیوں (EVs) کے فروغ، قومی معیاروں کے تعین، توانائی کی بچت، ماحولیاتی تحفظ اور ماحول دوست نقل و حمل کے ذریعے پائیدار معاشی ترقی کو تقویت دینے کے لیے اسٹریٹجک تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چائنا انرجی انڈسٹری ایسوسی ایشن کے چیئرمین مسٹر نیکو چن (ChanNiko) نے اپنے ادارے کا جامع تعارف پیش کیا اور پاکستان میں الیکٹرک دو پہیہ اور تین پہیہ گاڑیوں کی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے اور ٹیکنالوجی سے متعلق اہم تجاویز پیش کیں۔ چینی وفد نے پاکستانی مارکیٹ میں الیکٹرک گاڑیوں کو عام کرنے کے لیے ممکنہ معاشی اور ماحولیاتی فوائد کو اجاگر کرتے ہوئے معیار کی ہم آہنگی کے حوالے سے PSQCA سے تکنیکی رہنمائی کی درخواست کی۔ بالخصوص انٹرنیشنل الیکٹروٹیکنیکل کمیشن (IEC) کے معیارات، قومی تقاضوں اور چینی معیارات کے تحت الیکٹرک وہیکل معیارات کے درمیان مطابقت پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ چینی وفد نے پاکستان میں PSQCA کے تعاون سے تیزی سے ترقی کرتے ہوئے الیکٹرک گاڑیوں کے شعبے میں توانائی کی بچت، معیاری پیداوار اور محفوظ استعمال کو فروغ دینے میں دلچسپی ظاہر کی۔ محفوظ ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے لیے PSQCA کی تکنیکی ٹیم نے قومی معیار سازی کے طریقہ ؟ کار، سرٹیفکیشن کے مراحل اور معیار پر عمل درآمد کے متعلقہ طریقہ کار پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ الیکٹرک گاڑیوں کے محفوظ، قابلِ اعتماد اور معیاری استعمال کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ تکنیکی تقاضوں اور ضابطہ جاتی اصولوں کی پابندی ضروری ہے۔ اجلاس میں PSQCA کی نمائندگی محترمہ رملہ صنوبر، ڈائریکٹر اسٹینڈرڈز، کے ہمراہ الیکٹریکل ٹیکنیکل ڈویژن کے انجینئر بشیر احمد، انجینئر طاہر حسن، انجینئر وسیم اقبال اور دیگر متعلقہ افسران نے کی۔ اجلاس کے اختتام پر دونوں وفود نے مستقبل میں تکنیکی تعاون کو مزید مستحکم بنانے، معیارات کی مطابقت اور ضابطہ جاتی تقاضوں پر عمل درآمد کے لیے باہمی روابط اور مشترکہ تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔

بقیہ نمبر 46 «قوم کی آواز»

فاسٹ فوڈ مصنوعات برطانیہ کے صارفین کے لیے متعارف کرا دی ہیں۔ پنجاب کے شہر اوکاڑہ سے شروع ہونے والا چیزیس ایک پیزا آؤٹ لیٹ سے ترقی کرتے ہوئے پاکستان بھر میں 58 سے زائد آؤٹ لیٹس کے نیٹ ورک میں تبدیل ہو چکا ہے۔ یہ برانڈ لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی اور پشاور سمیت ملک کے بڑے شہروں میں اپنی موجودگی قائم کر چکا ہے۔ لندن میں آؤٹ لیٹ کے افتتاح پر تبصرہ کرتے ہوئے چیزیس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عمران اعجاز نے کہا کہ پاکستان میں جنم لینے والے اور وہیں پروان چڑھنے والے برانڈ کو لندن میں متعارف کرانا ان کے لیے باعثِ فخر ہے۔ لندن برطانیہ کی مارکیٹ میں داخلے کا ایک اہم دروازہ ہے اور کمپنی کا مقصد پورے ملک میں اپنے کاروبار کو وسعت دینا اور مستقبل میں دیگر بین الاقوامی مارکیٹوں تک پہنچنا ہے، جبکہ اپنے منفرد ذائقے، معیار اور برانڈ کی روایات کو برقرار رکھنا بھی ان کی ترجیح ہے۔ چیزیس کے شعبۂ مارکیٹنگ کے سربراہ زوہیب حسن نے کہا کہ برانڈ لندن کے خاندانوں کو ایک خوشگوار کھانے کا تجربہ فراہم کرنا چاہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے صارفین کو چیزیس کی مشہور کراؤن کرسٹ پیزا، منفرد ذائقوں اور صارفین کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بہترین سروس سے متعارف کرایا جائے گا۔ لندن میں پہلے بین الاقوامی آؤٹ لیٹ کا افتتاح چیزیس کی عالمی سطح پر توسیع کے آغاز کی علامت ہے اور یہ پاکستانی فوڈ برانڈ کی عالمی سطح پر شناخت قائم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے

بقیہ نمبر 47 «قوم کی آواز»

جبکہ متعلقہ اداروں کو شہری سہولتوں کی فراہمی اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کرنے چاہییں۔ شہریوں نے اپنے مسائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ شہر کی ترقی کے لیے محض اعلانات کے بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ ایک شہری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی نظام سو فیصد خامیوں سے پاک نہیں ہوتا، تاہم موجودہ انتظامی ڈھانچے کی کمزوریوں کو دور کر کے عوام کے مسائل حل کیے جا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام کی بات کرنے سے پہلے موجودہ نظام کو بہتر بنانے اور شہریوں کو سہولتیں فراہم کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ ایک مقامی تاجر نے شہر میں ترقیاتی کاموں کی کمی اور امن و امان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لاڑکانہ میں ترقیاتی سرگرمیاں ناکافی ہیں اور شہریوں کو لوٹ مار کی وارداتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئے روز ڈاکو شہریوں کو لوٹ کر فرار ہو جاتے ہیں، جس سے لوگوں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے۔ سندھ میں نئے صوبے کے قیام سے متعلق سوال پر تاجر نے کہا کہ سندھ کے عوام اپنے صوبے کی تقسیم کی حمایت نہیں کریں گے، کیونکہ سندھ ان کا وطن ہے۔ ان کے مطابق شہری مسائل کا حل صوبے کی تقسیم کے بجائے بہتر حکمرانی اور انتظامی اصلاحات میں تلاش کیا جانا چاہیے۔ ایک بزرگ شہری نے ملکی سیاسی صورتحال پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خیال میں سیاست دانوں نے ملک کی ترقی کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ انتخابات میں مخلص قیادت سامنے آئے جو ملک اور شہر کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کرے۔ نئے صوبوں کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ جب موجودہ صوبوں کے انتظامی مسائل حل نہیں کیے جا سکے تو مزید صوبے بنانے سے پہلے موجودہ نظام کی کارکردگی بہتر بنانا ضروری ہے۔ ایک دکاندار نے کہا کہ لاڑکانہ میں پیپلز پارٹی طویل عرصے سے اقتدار میں ہے، لیکن ان کے بقول شہریوں کو اب بھی بنیادی سہولتوں کی کمی کا سامنا ہے۔ انہوں نے پینے کے پانی، بجلی، گیس، اسکولوں، اسپتالوں اور گاڑیوں کی پارکنگ کے مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں عوامی ضروریات کے مطابق سہولتیں فراہم نہیں کی گئیں۔ دکاندار نے کہا کہ پالیسی سازوں کو دفاتر میں بیٹھ کر فیصلے کرنے کے بجائے عوام کے درمیان آ کر ان کے مسائل کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ زمینی حقائق کی روشنی میں مؤثر منصوبہ بندی کی جا سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ پہلے موجودہ صوبوں اور انتظامی نظام کو بہتر بنایا جائے، اس کے بعد نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام سے متعلق بحث آگے بڑھائی جائے۔

ایس ایم تنویر فیڈریشن کی صدارت کیلئے متفقہ امیدوار نامزد

زبیر طفیل، خالد تواب، میاں زاہد حسین، زبیر چھایا، شیخ عمر ریحان، اکرام راجپوت، ذکی اعجاز، ناہید مسعود کی موجودگی

کراچی (بزنس رپورٹر) فیڈریشن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) میں برسر اقتدار یونائیٹڈ بزنس گروپ (یو بی جی) سندھ کی کور کمیٹی کے چیئرمین خالد تواب کی زیر صدارت ہونے والے اہم ترین اجلاس میں ایس ایم تنویر کو متفقہ طور پر ایف پی سی سی آئی کے لیے یو بی جی کی جانب سے صدارتی امیدوار نامزد کیا گیا۔ گزشتہ روز کراچی میں ہونے والے اجلاس میں اس فیصلے کی سندھ کور کمیٹی کے تمام ہی اراکین نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)





صدر زرداری نے چیف جسٹس آف پاکستان کو رخصت کی منظوری دیدی

وزیراعظم کے مشورہ پر فیصلہ، چیف جسٹس آذربائیجان، ترکی، برطانیہ اور جاپان جائیں گے

کراچی (بزنس رپورٹر) صدرِ مملکت آصف علی زرداری کی وزیراعظم کے مشورے پر چیف جسٹس آف پاکستان کے برطانیہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے دوروں کے لیے این او سی اور بیرونِ پاکستان رخصت کی منظوری۔ چیف جسٹس آف پاکستان 14 سے 21 اکتوبر اور 27 اکتوبر سے 4 نومبر 2026 تک برطانیہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے دورے پر جائیں گے۔ صدرِ مملکت نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

مال گاڑیوں کے پٹری سے اترنے کے واقعات، ریلوے کو مالی نقصان کا سامنا

چیئرمین ریلوے کا کراچی مارشلنگ یارڈ کا دورہ، مرمتی کاموں میں معیار اور حفاظتی تقاضے یقینی بنانے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) پاکستان ریلوے میں مال گاڑیوں کے پٹری سے اترنے کے متعدد واقعات کے باعث کارگو بوگیوں اور ریلوے تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان پر تشویش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

اقرار الحسن کا چار روزہ جسمانی ریمانڈ منظور، این سی سی آئی اے نے عدالت میں پیش کر دیا

عوام راج تحریک کے سربراہ کے خلاف سائبر کرائم کا مقدمہ درج، لاہور سے گرفتاری کے بعد کراچی منتقل کیا گیا

کراچی (این این آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے عوام راج تحریک کے سربراہ اقرار الحسن کو کراچی کی عدالت میں پیش کر دیا، جہاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



پاکستان کی منیلا میں عالمی چاول کانفرنس 2026 میں مؤثر شرکت

پاکستانی سفارت خانے اور ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کی معاونت سے 20 سے زائد پاکستانی کمپنیوں کی پہلی بار شرکت

منیلا / اسلام آباد (بزنس رپورٹر) منیلا میں پاکستانی سفارت خانے نے ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے تعاون سے پہلی مرتبہ انٹرنیشنل ورلڈ رائس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



ترتیبی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر شرجیل میمن کا اظہارِ افسوس

کراچی (این این آئی) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کوئٹہ میں پاک فوج کے ترتیبی طیارے کو پیش آنے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

بچوں میں موٹاپے کی روک تھام کا آسان طریقہ، نئی تحقیق میں اہم انکشاف

کراچی (این این آئی) ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ بچوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

مستحق طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کیلئے اینڈومنٹ فنڈ قائم کیا جائے، سہیل راجپوت

معاشرے کے صاحبِ ثروت و حیثیت افراد کو ایسے طلبہ کی سرپرستی کرنی چاہیے، امین یوسف کے ہمراہ المنائی چیپٹر سے خاص ملاقات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈاکٹر سہیل راجپوت نے کہا ہے کہ مالی مشکلات کے باعث کسی بھی باصلاحیت اور مستحق طالب علم کو اعلیٰ تعلیم کے حصول سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے ایک اینڈومنٹ فنڈ قائم کیا جائے تاکہ ذہین اور مستحق طلبہ کو اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنا کردار ادا کریں گے۔ وہ انڈومنٹ یونیورسٹی حیدرآباد المنائی ایسوسی ایشن، کراچی چیپٹر اور الادریہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)



خوشحالی مائیکروفنانس بینک نے دو اہم اعزازات حاصل کر لیے

مائیکروفنانس بینک چھوٹے کاروباروں اور شہری و دیہی طبقوں کے لیے مالی معاونت تک رسائی کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، عامر علی کراچی والا



کراچی (اسٹاف رپورٹر) خوشحالی مائیکروفنانس بینک لمیٹڈ (K M B L)، جو پاکستان کا پہلا مائیکروفنانس بینک ہے، نے اپنی 10 سالہ کارکردگی کے اعتراف میں اے ایم سی کانفرنس (X-AMC) میں بہترین مائیکروفنانس بینک کے ایوارڈز حاصل کیے۔ پاکستان میں مالی شمولیت کے فروغ اور بہترین بینکنگ خدمات کے اعتراف میں یہ اعزازات پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک (PMN) کے زیرِ اہتمام جاری پروگرام اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

پی ایس کیو سی اے اور چینی ادارے کے درمیان بڑا اشتراک

رملہ صنوبر اور نیکو چن نے معاہدے پر دستخط کیے، بشیر احمد، طاہر حسن، وسیم اقبال سمیت متعلقہ افسران بھی موجود



کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میں الیکٹرک گاڑیوں کے شعبے میں معیارات کی بہتری، تکنیکی تعاون اور ماحول دوست نقل و حمل کو فروغ دینے کے لیے پاکستان اسٹینڈرڈز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (P S Q C A) کے ہیڈ کوارٹرز کراچی میں PSQCA کے سینئر افسران اور چائنا انرجی انڈسٹری ایسوسی ایشن کے وفد کے درمیان ایک اعلیٰ سطحی تکنیکی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

چیز بیئس کا عالمی مارکیٹ میں قدم، لندن میں پہلا آؤٹ لیٹ

پاکستان میں جنم لینے والے اور یہیں پروان چڑھنے والے برانڈ کو لندن میں متعارف کرانا باعثِ فخر، چیف ایگزیکٹو عمران اعجاز

لاہور (بزنس رپورٹر) چیز بیئس (Cheezious) نے، جو پاکستان کا ایک قابلِ فخر فوڈ برانڈ ہے، لندن کے شہر الفورڈ (Ilford) میں اپنا پہلا بین الاقوامی آؤٹ لیٹ کھول کر ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگِ میل عبور کر لیا ہے۔ اس آؤٹ لیٹ کے ذریعے برانڈ نے اپنی مشہور پیزا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)



پاکستان کے خلاف بات کرنے والوں کی نسلیں تباہ کر دیں گے، سینیٹر فیصل واوڈا

پاک فوج کے شہدا کے خلاف بات کرنے والوں کی زبانیں کھینچ کر جوتوں کے سول بنائیں گے

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) سینیٹر فیصل واوڈا نے کہا ہے کہ پاکستان کے خلاف بات کرنے والوں کی نسلیں تباہ کر دیں گے۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ کچھ حقائق آپکو پتہ ہونا چاہیے کچھ چھپنا نہیں چاہتا، یہ ساری باتیں ایک سال قبل میں آپ کو بتا چکا ہوں، میں علم کی بنیاد پر بات کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو پاکستان کا جھنڈا یا ترانہ نہیں گائے گا انکی ہم نسلیں تباہ کر دیں گے، ایسی سوچ والے لوگوں کی بھی ہم نسلیں تباہ کر دیں گے۔ فیصل واوڈا نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تیرہ سال میں تباہی دیکھی، یہ ملک یا صوبہ کسی کا باپ نہیں، پاک فوج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

لاڑکانہ میں پینے کے پانی، صفائی اور امن و امان کے مسائل سنگین، شہری بنیادی سہولتوں سے محروم، نئے صوبے کے بجائے موجودہ نظام کی اصلاح اور بااختیار مقامی حکومت کے قیام پر مختلف آرا سامنے آگئیں، نکاسی آب کی ناقص صورتحال پر عوام کی شکایات

لاڑکانہ (این این آئی) بانی پاکستان پیپلز پارٹی ذوالفقار علی بھٹو کے شہر لاڑکانہ میں بنیادی شہری سہولتوں کی عدم دستیابی، پینے کے صاف پانی کی قلت، صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات، نکاسی آب کے مسائل اور امن و امان کی صورتحال پر شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سروے کے دوران شہریوں نے کہا کہ شہر میں ترقیاتی کاموں کی کمی اور انتظامی مسائل کے باعث عوام کو روزمرہ زندگی میں مشکلات کا سامنا ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

نیا سنگ میل عبور: تعلیمی بورڈز کا ریکارڈ نادرا سے منسلک ہوگا، محمد اسماعیل راہو

طلبہ کی تصدیق شدہ تعلیمی اسناد پاک آئی ڈی ایپ پر دستیاب ہوں گی، تعلیمی ریکارڈ ڈیجیٹل طور پر محفوظ عمل تصدیق ہوگا، وزیر جامعات و تعلیمی بورڈز

ہر طالب علم کے لیے منفرد شناختی نمبر مختص کرنے کا طریقہ کار وضع کیا جائیگا، بورڈز کو انٹی گریشن سہولت مفت فراہم کی جائے گی، ڈی جی نادرا عامر علی

سیکریٹری جامعات کے دفتر میں ہونیوالی تقریب میں سیکریٹری عباس بلوچ سمیت سندھ کے تمام تعلیمی بورڈز کے سربراہان کی خصوصی شرکت



کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے تمام تعلیمی بورڈز کا ریکارڈ نادرا کے ڈیجیٹل سسٹم سے منسلک کرنے اور تعلیمی اسناد کی تصدیق کا عمل ڈیجیٹلائز کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا، مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہو گئے، سیکریٹری جامعات کے دفتر میں ہونے والی معاہدے کی تقریب میں وزیر جامعات و تعلیمی بورڈ اسماعیل راہو، سیکریٹری عباس بلوچ، ڈائریکٹر جنرل نادرا کراچی ریجن عامر علی خان اور سندھ کے تمام تعلیمی بورڈز کے چیئرمین موجود تھے، صحافیوں سے گفتگو میں اسماعیل راہو کا کہنا تھا کہ سندھ ملک کا پہلا صوبہ بن گیا جس نے صوبے کے تمام تعلیمی بورڈز کو نادرا کے ڈیجیٹل نظام سے منسلک کرنے کے لیے معاہدہ کیا، جعلی استاد اور کسی دوسرے امیدوار کی جگہ امتحان دینے کی روک تھام میں مدد ملے گی، اس اقدام کے تحت سندھ کے تمام تعلیمی بورڈز کو نادرا کے محفوظ ڈیجیٹل نظام سے منسلک کیا جائے گا جس کے نتیجے میں طلبہ کا تعلیمی ریکارڈ ڈیجیٹل طور پر محفوظ اور قابل تصدیق ہوگا، یہ اقدام صوبے میں تعلیمی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اور امتحانی نظام میں شفافیت کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، معاہدے کے تحت طلبہ کی تصدیق شدہ تعلیمی اسناد پاک آئی ڈی ایپ پر دستیاب ہوں گی، صوبے کے ہر طالب علم کے لیے منفرد شناختی نمبر مختص کرنے کا طریقہ کار بھی وضع کیا جائے گا تاکہ تعلیمی ریکارڈ کی درست شناخت اور تصدیق کو یقینی بنایا جا سکے، ملک میں سب سے پہلے سندھ نے نادرا کے ساتھ معاہدہ کیا ہے، سندھ حکومت تعلیمی نظام کو جدید ڈیجیٹل تقاضوں سے ہم آہنگ اور امتحانی عمل کو شفاف بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، اس منصوبے سے طلبہ کے تعلیمی ریکارڈ کی مستند تصدیق ممکن ہوگی اور تعلیمی نظام میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو مزید فروغ ملے گا اس موقع پر ڈی جی نادرا کراچی ریجن عامر علی خان کا کہنا تھا کہ نادرا کی جانب سے تمام تعلیمی بورڈز کو یہ انٹیگریشن سہولت مفت فراہم کی جائے گی جس سے تعلیمی ریکارڈ کے انتظام، تصدیق اور محفوظ ڈیجیٹل نظام کے قیام میں مدد ملے گی۔

☆☆☆

مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنا بچوں کا بنیادی حق ہے، اسکولز اپنی ذمہ داریاں نبھائیں، سید سردار شاہ

سندھ میں 42 لاکھ بچوں کو تعلیم فراہم کرنے میں پرائیویٹ اسکولز کے کردار کو سراہتے ہیں، صوبائی وزیر تعلیم کا عالمی اساتذہ دن پر خطاب

ورلڈ ٹیچرز ڈے کی خصوصی تقریب میں معروف ہیپی پیلس گروپ آف اسکولز کے روح رواں ڈاکٹر محمد آصف خان کو وزیر تعلیم نے دیا خصوصی ایوارڈ

صدر آرٹس کونسل محمد احمد شاہ، ایڈیشنل ڈائریکٹر پرائیویٹ انسٹیٹیوشن رافعہ جاوید ملاح، تعلیمی شخصیت محمد افضل انصاری کا بھی اظہار خیال



کراچی (بزنس رپورٹر) وزیر تعلیم سندھ سید سردار علی شاہ نے نجی تعلیمی اداروں پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کو مادری زبان میں تعلیم فراہم کرنے کے معاملے پر سنجیدہ، ذمہ دارانہ اور مثبت رویہ اختیار کریں، کیونکہ مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنا بچوں کا بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی بہتر تعلیمی نشوونما کے لیے ضروری ہے کہ ان کی لسانی، ثقافتی اور تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے اور انہیں اپنی زبان و ثقافت سے وابستہ رہنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی کے آرٹس کونسل میں عالمی یوم اساتذہ کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کا اہتمام آل سندھ پرائیویٹ اسکولز اینڈ کالجز ایسوسی ایشن نے ڈائریکٹوریٹ آف انسپکشن اینڈ پرائیویٹ انسٹی ٹیوشنز سندھ کے اشتراک سے کیا تھا۔ اس موقع پر صوبے بھر سے نجی اسکولوں اور کالجوں کے اساتذہ، طلبہ اور طالبات نے شرکت کی۔ تقریب میں اساتذہ کی تعلیمی خدمات کو سراہنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے اور بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی سے متعلق امور پر بھی اظہار خیال کیا گیا۔ سید سردار علی شاہ نے سندھ میں تعلیم کے فروغ کے لیے نجی شعبے کے کردار کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں تقریباً 42 لاکھ بچوں کو تعلیم فراہم کرنے میں نجی تعلیمی ادارے نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان اداروں کی خدمات سرکاری تعلیمی نظام کے لیے اہم معاونت کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں بہتری کے لیے سرکاری اور نجی اداروں کے درمیان تعاون ضروری ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیم کے مواقع میسر آسکیں اور تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے مادری زبان میں تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اپنی زبان سے دور کرنا انہیں اپنے ادبی اور ثقافتی ورثے سے بھی دور کرسکتا ہے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر مادری زبان کو نظر انداز کیا جاتا رہا تو نئی نسل نہ مرزا غالب کے کلام سے پوری طرح واقف رہ سکے گی اور نہ ہی شاہ عبداللطیف بھٹائی کی فکر، شاعری اور پیغام سے اس کا تعلق مضبوط رہ سکے گا۔ ان کے مطابق زبان محض رابطے کا ذریعہ نہیں بلکہ کسی بھی معاشرے کی تاریخ، تہذیب، شناخت اور فکری روایت کی نمائندہ ہوتی ہے۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور اساتذہ پر زور دیا کہ وہ بچوں کی ذہنی صلاحیتوں اور مقامی زبانوں کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے تدریسی معاملات میں مناسب توجہ دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیم کا مقصد صرف نصابی معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ بچوں میں اپنی ثقافت، زبان، ادب اور معاشرتی اقدار سے آگاہی پیدا کرنا بھی ہے۔ اس سلسلے میں اساتذہ کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ وہ نئی نسل کی علمی اور فکری تربیت میں نمایاں حصہ لیتے ہیں۔



